4-44 میں نہیں سمجھتا کہ دیماس دنیاوی زندگی کی طرف چلا گیا ہوکیونکہ اگر آپ اس کی کہانی سے واقف ہوں تو وہ بڑے امیر کبیر گھرانے سے تھالیکن وہ باقی بھیڑ کے ساتھ مل کر چلنا چاہتا تھا۔ لیکن اس مفلوک الحال پولس کا کیا ہوا؟ خُدا ہر خدمت کا یہ حشر ہونے دیتا ہے لیکن پھر اسے تاج عطا کرتا ہے ۔اس نے یسوع کو ایسے مقام پر آنے دیا جبکہ وہ مردوں کو زندہ کر سکتا تھا، وہ جو چاہتا کر سکتا تھالیکن خُدا نے ایک رومی سپاہی کو یہ اجازت دے دی کہ اس کی داڑھی نوچے اور اس کے منہ پر تھوکے ۔

انہوں نے اس کی آنکھوں پر کپڑا باندھ کر کہا ’’ اب بتاْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ◌ْ‘‘ لوگ کہتے تھے ’’ ہمیں نبوت سے بتا کہ تجھے کس نے مارا ‘‘ وہ جانتا تھاکہ مجھے کس نے مارا ہے۔ یقیناًوہ جانتا تھا ۔سمجھے؟ لیکن اس کی خدمت اپنا تاج حاصل کرنے جا رہی تھی یہ ہمیشہ ایسے مقام پر آتی ہے جہاں ایسے لگتا ہے کہ یہ نہایت ہی کمزور بلکہ گویا ختم ہو گئی ہے ،تب خُدا اسے تاج عطا کرتا ہے۔ خُداوند ،ایسا ہونے دے۔ خُداوند اسی طرح ہونے دے ۔آئیے اپنے سروں کو جھکائیں ۔مجھے اس سے محبت ہے، مجھے اس سے محبت ہے کیونکہ اس نے پہلے مجھ سے محبت ہے ،کیونکہ اس نے پہلے مجھ سے محبت کی ---(اب اس کی پرستش کریں، آج ہم نے سخت تعلیم سنی ہے)۔اور کلوری کی سولی پر ،میری نجات خرید لی ،اپنے ہاتھ اس کی طرف بلند کریں ۔اب روح میں آ جائیں ۔مجھے اس سے محبت ہے---

Urdu
Blasphemous Names
62-1104

فر مو دہ از

ریو ر نڈ ولیم میر ئین بر ینہم

--- آواز دینے کے ز ما نہ میں---‘‘ مکا شفہ 10:7

اسمائے کفر یہ

جیفرسن ویل انڈیانا۔یو۔ایس۔اے

04 نومبر 1962

نے قبول کیا تھا اسی طرح اس سے الگ ہو گئے۔سمجھے؟ اور اب وہ یوں سوچتے ہیں '' میں یہ سمجھ نہیں پا رہا ۔میں کس کے ساتھ شامل ہوں ؟ اور میں اس کے ساتھ نہ رہوں تو مجھے خارج کر دیا جائے گا اور یہاں مجھے کوئی کام کرنے کو مل نہ سکے گا ''۔

6-43 اور بھائی بیٹھتے ہیں اور کہتے ہیں '' میں کیا کروں ؟ اگر میں ---'' کیا آپ کچھ سمجھے ؟ وہ اتنی دیر تک نہیں بیٹھیں گے کہ اس پہچان تک پہنچ سکیں کہ یہ وہ کلام ہے جس کو ظاہر کرنے کا خُدا نے وعدہ کیا تھا (سمجھے ؟) ۔اور وہ اٹھ کر چلے جائیں گے ۔لیکن فکر نہ کیجئے شام کے سائے ڈھلنے والے ہیں ۔سمجھے؟۔ جب میں کھلی منادی کرنے کے لیے نکلا ---آپ کو ایک شام کا بیان کردہ وہ پیغام یاد ہو گا جو خُدا نے مجھے اس وقت دیا تھا جب میں اس گرجا گھر کا سنگ بنیاد رکھنے لگا تھا ،اس نے فرمایا تھا '' بشارت کا کام کر ''۔پھر اس نے کہا '' جب یہ رویا ختم ہو تو 2 ۔تیمُتھیس 4 باب پڑھنا ''۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ الفاظ 33 سال سے کونے کے پتھر کے نیچے لکھے پڑے ہیں۔ الفاظ اس طرح ہیں '' مبشر کا کام کر ۔اپنی خدمت کو ثابت کر کیونکہ وہ وقت آئے گا جب لوگ درست تعلیم کی برداشت نہیں کریں گے بلکہ اپنی خواہشوں کی پیروی کریں گے اور کانوں کی کھجلی کے باعث بہت سے استاد بنا لیں گے اور حق بات کی طرف سے کانوں کو پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہو گے ''۔ یہ بات لفظ بہ لفظ پوری ہو رہی ہے۔

44-1 لیکن مجھے وہ رات یاد آ رہی ہے کیونکہ اس روز تک میں نے اس سے اگلے حصہ کو کبھی نہیں پڑھا تھا ۔میں تیس سال سے زیادہ عرصہ سے اس مقدس میں خدمت کر رہا تھا لیکن میں نے اس سے آگے اس حوالہ کو کبھی نہ بڑھا تھا، میں نہیں جانتا کہ کیوں۔میں اکثر حیران ہوا کرتا تھا حتیٰ کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ یسوع نے ناصرۃ میں طومار کھولا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ سے پڑھنا شروع کیا لیکن وہ نبوت کے درمیان میں رک گیا اور کہا '' آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا ''۔ اس نے باقی حصہ کیوں نہیں پڑھا تھا؟ اس لئے کہ وہ اس کی دوسری آمد سے متعلق تھا ۔سمجھے ؟ اور میں نے بھی نہ جانتے ہوئے اسے کبھی نہ پڑھا تھا --- لیکن جنوبی کیرولینا میں سدرن پائنیز کے مقام پر جب میں نے یہ حوالہ نکالا تو یہی الفاظ میرے سامنے تھے ۔اس صبح میں جوزف بوعز کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا اور ایک کار کے پہلو کے ساتھ جھکا کھڑا تھا کہ اس حصہ کلام پر پہنچ گیا ۔پولوس نے کہا تھا '' سب آدمی میرے خلاف ہو گئے ہیں ۔کوئی میرے ساتھ نہیں ۔دیماس نے اس موجودہ جہان کو پسند کر کے مجھے بہت نقصان پہنچائے ہیں''۔

44-3 دیکھئے ،دیماس اس طرح سے سوچتا ہو گا '' ایسا کیوں ہے کہ پولوس انجیل کی منادی کرتا ہے اور بیماروں کو شفا بھی ہوتی ہے لیکن وہ خود اکثر بیمار رہتا ہے اور ایک طبیب لوقا کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا ہے ۔جو شخص الٰہی شفا کی منادی کرتا ہے لیکن خود ہمیشہ ایک ڈاکٹر کو اپنےساتھ رکھتا ہے --- میں نے اسے ایک آدمی کو اندھے پن کی بددعا دیتے بھی دیکھا تھا ،اس نے کہا تھا '' خُداوند تجھے ملامت کرے ،تو ایک عرصہ تک اندھا رہے گا اور ٹھٹھیرا ایک عبادت کے دوران اسے چھوڑ کر چلا گیا۔ میرا خیال ہے کہ اس کی طاقت ختم ہو گئی تھی اور اس نے آدمی کو اندھا کر دیا ۔میرا خیال ہے کہ اس کی الٰہی شفا کی قوت ختم ہو گئی۔خُدا نے اسے چھوڑ دیا ہے ''۔

تعا ر ف

ریو رنڈ ولیم بر ینہم کی غیر معمو لی خد مت کتا بِ مقد س میں سے ملا کی 4:5-6،لو قا 17:30اور مکا شفہ 10:7 میں د ر ج پیشن گو ئیو ں کے متعلق روح القد س کا جوا ب تھا۔یہ عا لمگیر خد مت با ئبل مُقد س کی کئی ایک دیگر پیشنگو ئیو ں کی تکمیل اور اس زما نہ ء اخیر میں رُو ح القُد س کے و سیلہ سے الہٰی کا مو ں کا تسلسل ثا بت ہو ئی۔خد متِ ھٰذا کا تذکر ہ کتا بِ مقد س میں آیا ہے کہ یہ لو گو ں کو مسیح یسوع کی آمدِ ثا نی کے لیے یتا ر کرے گی۔ہما ر ی یہ دُعا ہے کی جب آپ دُعا ئیہ طو ر پر اس پیغا م کو پڑ ھتے ہیں تو یہ مطبو عہ کلا م آپ کے دِلو ں میں نقش ہو جا ئے۔

برا د ر ولیم بر ینہم کے 1100سے زا ئد فر مو د ہ پیغا ما ت کے تر ا جم آڈیو اور تحر یر ی صو ر ت میں دستیا ب ہیں جنہیں آپ www.messagehub.infoسے مفت ڈ ا ؤ ن لو ڈ یا پر نٹ کر سکتے ہیں۔

اس مسو د ہ کو پر نٹ کر کے تقسیم کی اجا ز ت ہے بشرطیکہ اسکی اصل حا لت کو بر قرا ر رکھا جا ئے اور بغیر کسی رد و بدل کے مُفت تقسیم کیا جا ئے۔

اسمائے کفر یہ

1-1 شکریہ بھائی نیول صاحب ۔یہ میرے لئے باعث حیرت تھا ۔میں نہیں سمجھتا تھا کہ میں آج یہاں ہوں گا ۔آج شام کوعشائے ربانی ہوگی ،لیکن میرا خیال تھا کہ آج صبح میں ایسے ہی گزاردوں گا ۔میں نے بھائی نیول کوفون کیا تو اُنہوں نے کہا ''اگر آپ آج آرہے ہیں تو تھوڑی دیر ہمارے لئے کچھ بیان کیجئے ''۔میں نے سوچا ''ٹھیک ہے میں جاؤں گا اور اگر ممکن ہوا تو میں کلام نہیں سناؤں گا بلکہ کچھ ایسے معاملات پر کلیسیا سے گفتگو کرو ں جن سے کلیسیا کو مضبوطی حا صل ہو ''۔

1-3 تھوڑے ہی دن ہوئے ہیں کہ میں اور میرے ساتھ دوسرے بھائی شکا ر سے واپس آئے ہیں ۔ہم نے وہاں بہت اچھا وقت گزار ا ہے ،جس کیلئے ہم خدا کے شکر گزار ہیں ۔ہم سب سیر ہوگئے اور جو شکار ہم چاہتے تھے ہمیں مل گیا ۔اور میں اور پادری صاحب جانتے ہیں کہ ہرن کا گوشت بہت اعلیٰ تھا ۔ہمیں بہت اچھے ہرن مل گئے تھے ۔میں نے دو ہرن شکار کئے تھے ۔اب ہم واپس آگئے ہیں اور یہ وہ وقت ہے جس کے بارے میں ہمارا خیال ہے کہ میں سات مہروں پر پیغام پیش کروں گا ۔ابھی گرجا گھر تیار نہیں ہوا ۔اس میں کچھ رکاوٹ ہے ،اور وہ یہ کہ شہر کی انتظامیہ ہمارے ساتھ غیر ملائم سلوک کررہی ہے اور جتنے لوگ گرجا گھر میں آئیں گے اُن کے گا ڑیاں ٹھہرانے کیلئے ہمارے پاس کافی جگہ نہیں ہے ۔

1-5 ہم یہاں نیا گرجا گھر تعمیر کرنا چاہتے ہیں اور ہم نے زیادہ بڑی عمارت تعمیرکرنے سے پہلے ہی کافی بڑی رقم مختص کررکھی ہے ۔لیکن جب ہم یہ عبادات کریں گے ،تو آپ جانتے ہیں کہ ایسے موقعوں پر کیاہوتا ہے ۔صورتحال بڑی قابل رحم ہوتی ہے ،لوگ دیواروں کے ساتھ ،باہر بارش میں کھڑے ہوتے ہیں ۔یہاں تک کہ میرے دوست بھی تنقیدی انداز میں کہنے لگتے ہیں ''بھائی برینہم ،یوں لگتا ہے کہ وہ لوگ ۔۔۔''ایک ڈاکٹر جو میرا دوست ہے کہنے لگا ''ایسے لگتا ہے کہ آپ ایسی جگہ حا صل کررہے ہیں جسے ابھی نظر انداز کر رہے ہیں ،مجھے یہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے ''۔ایک نرس جو ہماری ہمسائی ہے کہنے لگی ''ایک دن میں صبح پانچ بجے اُدھر سے گزری ۔آپ کو وہاں آنا تھا ۔لوگ صبح پانچ بجے ہی وہاں جمع ہو گئے تھے ،حالانکہ آپ کو سا ڑھے نو بجے آنا تھا ''۔سمجھے ؟یہ کام بڑا مشکل ہے ۔

2-1 ہم ایسا گرجا گھر چاہتے ہیں جہاں ہرکسی کو بیٹھنے کیلئے جگہ مل سکے ۔اور ہمارا ایمان ہے کہ ہم آخری دنوں میں زندگی گزاررہے ہیں اور ہمیں کلیسیا کو اُن باتوں کی تعلیم دینی چاہیے جو صورت پکڑ رہی ہیں ،یعنی وہ باتیں جن کی نبوت ہزاروں سال پیشتر کی گئی ،اور اب سے پچیس تیس سال پہلے اس گرجا گھر کیلئے جو نبوتیں کی گئیں وہ پوری ہوں گی ۔اور اب وہ پوری ہورہی ہیں ۔ہمیں ان باتوں کو تازہ کرتے رہنا چا ہئے ۔۔۔ لیکن ہمارے پاس کافی جگہ نہیں ہے ۔ کل میں ٹیلی فون کالیں اور دیگر کام کررہا تھا اور آج سہ پہر کیلئے مجھے بہت مواد مل گیا ۔کچھ لوگ تھے جو اندر آنا چاہتے تھے ،ایک نوجوان بھائی جوخدمت کے میدان میں کام کررہا ہے ،اُس کا اعصابی نظام معطل ہوگیا تھا ۔اس طرح کے کئی لوگ تھے ۔ایک بھائی ناروے سے تھا ۔عقبی کمرے میں ہماری کئی شخصی ملاقا تیں ہوئیں اور

اور آپ یہ گواہی دیتے ہیں کہ مجھے جو اختیار دیا گیا یہ ہے کہ '' کلام کے ساتھ کھڑا رہ '' لیکن آپ لوگوں کو کیا پریشانی ہے؟ کیا آپ کو کلام کی سمجھ نہیں آ رہی ؟ آپ کو چاہئے کہ اسے سمجھیں ''۔ اور کسی نے کہا بھائی صاحب ،اب میں کچھ بسکٹ وغیرہ کھانا پسند کروں گا ۔۔۔''

42-3 تب میں نے دل میں کہا خُدا کی تمجید ہو۔ اگر لوگ بسکٹ کھانا چاہتے ہیں تو انہیں جانے دینا چاہئے ''۔ تب میں نے رخ بدل لیا اور دل میں خیال کیا '' مگر کیا تم جانتے ہو کہ مسئلہ کیا ہے ؟تھوڑی دیر بعد شام ڈھل جائے گی اور پھر آج شام کو جب یہ جماعت دوبارہ اکٹھی ہو گی۔۔۔ اب میں انہیں اس انتہا تک لے گیا اور انہیں بتایا کہ جو کام آپ نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے وہ کلام میں لکھے ہیں، کسی تنظیم کی خود ساختہ کتاب میں نہیں بلکہ یہ کلام میں لکھے ہیں، ان کا ہر ہر لفظ کلام میں مندرج ہے، اسی لیے مجھے یہ اختیار دیا گیا ہے ''۔میں نے دل میں کہا ''جان رکھو کہ ان میں سے ہر ایک شام کو واپس آئے گا ۔تب میں یہ سارا پس منظر بیان کروں گا ''۔ آپ جانتے ہیں کہ میں کلیسیائی زمانوں اور دیگر ایسے موضوعات پر پیغام دیتے ہوئے کس طرح کرتا ہوں۔ '' میں کلام میں سے اس کا پس منظر بیان کروں گا اور پھر یہ عالیشان انتہائی بیان ۔۔۔'' میں نے سوچا '' یہ کیسا وقت ہو گا ۔خُدا کی تعریف ہو ''۔ پھر میں نے خود کو چھوٹا ہوتے ہوئے دیکھا اور یہ الفاظ سنے'' خُدا کی تعریف ہو '' میں نے خود کو کمزور ہوتے ہوئے دیکھا اور بالآخر میں اپنی جگہ پر گھر میں کھڑا تھا ۔

42-4 اب، اس کی تعبیر موجود ہے۔ سمجھے؟ پہلا کام جو میں نے کیا یہ تھا کہ جو کام میں نے کئے تھے زیادہ تر لوگوں کے لیے عجیب و غریب تھے ۔میرا اشارہ فل گاسپل اور خُدا کے مقدسوں کی طرف نہیں بلکہ میں زیادہ تر لوگوں کی بات کر رہا ہوں۔ اور آپ خُدا کے پیغام کے طور پر کبھی ماورائی دنیا پر غور کرنا پسند نہیں کریں گے ۔جب آپ اس میں داخل ہوتے ہیں تو آپ کہتے ہیں ۔۔۔ جیسا کہ بعض نے کہا '' میں نے برسوں پہلے دیکھا تھا اور میری ہمیشہ تمنّا رہی ہے کہ خُدا مجھے شکاگو بھیجے گا اور میں شکاگو کو خُداکے جلال کے لیے ہلا دوں گا ''۔ میں نے کہا '' میں کلیسیا کی بات کر رہا ہوں۔ وہ وہاں پر گویا ایندھن ہیں۔ وہ زمین کا کوڑا کرکٹ ہیںیعنی وہ گروہ جس سے گلیاں بھری پڑی ہیں اور رنگے ہوئے چہروں والی ایزبلیں اور سب ۔۔۔''میں نے کہا '' وہاں یہی کچھ ہے ۔وہ بڑی بڑی قدیم عمارتیں برباد ہو جائیں گی اور ان کا ملبہ بازاروں میں گر پڑے گا ''۔ میں نے کہا '' خُدا کلیسیا کی بات کر رہا تھا۔کلیسیا نے یسوع مسیح کے مکاشفہ کو ظاہر ہوتے دیکھا ہے اور اسے پہچان لیا ہے۔ شاید شکاگو میں ان کی تعداد پندرہ بھی نہ ہو ۔شاید شکاگو شہر میں دس اشخاص بھی اس نسل میں موجود نہ ہوں '' ۔کیا آپ نے کبھی یہ سوچا ہے؟

43-3 جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابن آدم کے آنے پر بھی ہو گا اور نوح کے دنوں میں آٹھ جانیں بچائی گئی تھیں ۔اُف ۔سدوم میں سے کتنے لوگ نکلے تھے ؟ اُف ۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ میرا اشارہ کس طرف ہے ؟ مجھے تو بس مٹھی بھر کا شبہ ہے۔ سمجھے؟'' لیکن کلیسیا نے اس جھٹکے کو قبول کر لیا ہے ۔انہوں نے اسے پہچان لیا ہے ۔انہوں نے کلام کو جان لیا ۔جب کلام مجسم ہو رہا تھا تو انہوں نے اسے دیکھا لیا اور اسے تھام لیا ۔اب تھوڑی دیر کے لیے اس پر نگاہ کیجئے ''۔ جب لوگوں نے پہلے پیغام کو سنا تو ہر کوئی اسے بخوشی قبول کرنے اور کہنے لگا '' اوہ ،خُدا کی تمجید ہو ۔اگر مجھے یہ ،یا وہ ،یا فلاں کچھ نظر آ جائے تو ۔۔۔'' لیکن جس طرح انہوں

کرتے ہیں۔ ہم بائبل کی ہر بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ '' ہم اپنی کمزوریوں کو پیٹھ پیچھے پھینک کر بلند تر بلاہٹ کے نشان کی طرف بھاگے جا رہے ہیں ''۔

41-1 اب، ایک اور بات ہے۔ کیا آپ مجھے کہنے کی اجازت دیتے ہیں؟ آپ باہر بورڈ پر ایک رویا لکھی ہوئی دیکھیں گے۔ پرسوں صبح کی بات ہے کہ میں نے یہ رویا دیکھی ۔میری اہلیہ جانتی ہیں کہ یہ صبح5 بجے یا 6 بجے کا وقت تھا ۔میں بیدار ہو چکا تھا ۔بچوں کی سکول جانے کی تیاری کرانے کے لیے ہم اٹھ چکے تھے ۔رویائیں جو میں اب دیکھ رہا ہوں یا پہلے دیکھی ہیں، آپ سب جانتے ہیں کہ ان میں سے کبھی کوئی رویا ناکام نہیں ہوئی ۔یہ پوری طرح کامل ہوتی ہیں اور کبھی ناکام نہیں ہوتیں ۔میں نےدیکھا کہ میں دنیا کا سب سے زیادہ خوش و خرم شخص تھا اور سورج کے اوپر کھڑا لوگوں کے ایک جمِ غفیر کے سامنے انجیل کی منادی کر رہا تھا ۔وہ سب ایک جنگل میں بیٹھے تھے اور سورج کی روشنی کے دھارے ان پر پڑ رہے تھے، وہ اِدھر ،اُدھر جہاں کہیں بھی تھے ،کلام کو حاصل کر رہے تھے ۔

41-3 اور میں اپنے معمول کے مطابق بہت دیر تک بولتا رہا ۔میں اتنی دیر تک بولتا رہا کہ بالآخر جماعت جسمانی طور پر بہت بھوک محسوس کرنے لگی ۔کچھ لوگ اتنے تھک گئے کہ وہ اٹھنا شروع ہو گئے تاکہ کھانے کا کوئی بندوبست کر سکیں ۔میں نے کہا '' ایسا نہ کریں ،ایسا نہ کریں ''۔ میرے پاس دو انتہائی نکات تھے جنہیں میں اپنے وعظ میں بیان کرنا چاہتا تھا ۔یہ بات مجھے خُدا نے دی تھی ۔اور ہر ایک خادم کا تجربہ ہے کہ جب اسے معلوم ہو کہ کوئی بات اسے خُدا نے دی ہے تو اسے لوگوں کے سامنے بیان کرنے کے لیے وہ کس طرح گویا جل رہا ہوتا ہے ۔میں اپنی پوری قوت سے بلند آواز میں بول رہا تھا اور کہہ رہا تھا '' ان بڑے بڑے کاموں کو دیکھئے ۔خُدا جو کچھ کر رہا ہے اسے دیکھئے ۔وہ دلوں کے خیالات بتا دیتا ہے ۔یہ سب کیا ہے ؟ یہ خُدا کا کلام ہے '' میں اسی طرح بولے جا رہا تھا ۔

41-5 کاش میں یاد رکھ سکتا کہ وہ کون سا عنوان تھا جس پر میں بول رہا تھا ۔یہ میرے ذہن میں نہیں آ رہا ۔سمجھے؟ مگر میں منادی کر رہا تھا اور اپنے آپ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا ۔اور جب میں خود کو یہ منادی کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا ۔۔۔ میں بیان کر رہا تھا کہ '' اسے کون حاصل نہ کرے گا '' اور تھوڑی دیر بعد میں جوش میں آ گیا اور میں نے دل میں سوچا '' خُدا کی تمجید ہو۔ ان حیرت انگیز کاموں کو دیکھئے اور ۔۔۔''اور میں نے براہ راست محسوس کیا کہ لوگ جسمانی بھوک محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کافی روحانی خوراک لے لی تھی اور اب ان میں سے کئی لوگ اٹھ کر جانا شروع ہو گئے ۔کچھ جمائیاں لینے لگے ۔میں سوچنے لگا '' ان سب کو کیا ہو گیا ہے ؟''

میں نے دیکھا کہ کچھ نوجوان جوڑے میرے پاس سے گزر کر جا رہے تھے ،میں رک گیا اور ان سے کہا '' ایک منٹ جی ،ایک منٹ جب شام کے سائے ڈھل جائیں تو آپ دوبارہ آئیے گا ''۔ سمجھے ؟ میں نے کہا '' آپ دوبارہ آئیں گے ''۔ لیکن میں پہلے آپ کو وہ انتہائی نکتہ بتانا چاہتا ہوں ۔جو باتیں میں نے آپ کے سامنے بیان کی ہیں یہ کہاں سے آئی ہیں؟ یہ کہاں سے آ گئی ہیں؟ یہ یہاں موجود ہیں۔ یہ خُدا کے کلام میں موجود ہیں ۔یہ ''خُداوند یوں فرماتا ہے '' ہیں،یہ اس کے وعدے ہیں۔ آپ خود میرے گواہ ہیں

میں نے کہا ''اب ہم باہر نکلیں گے ''۔اور بھائی نیول نے کہا ''ٹھیک ہے ہم باہر چلتے ہیں اور کلیسیا کی مضبوطی کیلئے چند الفا ظ ادا کریں گے ''۔

2-4 سب سے پہلی بات جو میں کہنا چاہوں گا ۔۔۔جو باتیں میں بیان کرنا چاہتا تھا ،میں نے گرجاگھر آنے سے پہلے ایک کاغذ پر تحریر کی تھیں ۔اُن میں سے ایک بات ہمارے پیارے بھائی ٹیلر کی وفا ت سے متعلق تھی جو اُس دوران واقع ہوئی جب ہم شکار پر گئے ہوئے تھے ۔بھائی ٹیلر اس گرجاگھر میں سالہاسال سے آرہے تھے ۔مجھے یقین ہے کہ ہم میں سے ہر شخص اُنہیں جانتا ہے ۔لیکن اگر یہاں کوئی اجنبی موجود ہوتو میں بتانا چا ہتا ہوں کہ بھائی ٹیلر ایک بیش قیمت ،بزرگ شخص تھے جو ہمیشہ لوگوں کو بیٹھنے کیلئے جگہ مہیا کرنے کی فکر میں رہتے تھے ۔جس طرح میں اُنہیں جوانی کے دنوں میں دیکھتا آرہا تھا ،تین یا چار اتوار پہلے جب میں نے اُنہیں آخری بار دیکھا تو وہ دروازے پر کھڑے تھے ۔اُنہوں نے کہا ''بھائی برینہم ،میں کچھ کتابیں حاصل کرنا چاہتا ہوں ۔میں وہ کتا بیں لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتا ہوں ''۔

2-6 جو کچھ میری سمجھ میں آیا ہے وہ یہ ہے کہ اُنہیں ذیا بیطس کی تکلیف تھی اور وہ طویل بیہوشی کے عالم میں چلے گئے ،لیکن اُنہیں معلوم نہ تھا کہ اُنہیں ذیابیطس ہے ،یوں اُن کی موت واقع ہوگئی ۔لیکن وہ مرے ہرگز نہیں بلکہ وہ خدا وند کے ساتھ رہنے کیلئے چلے گئے ہیں وہ بڑے وفا دار اور حیرت انگیز بھائی تھے ،ہمیشہ دوسروں کی فکر میں لگے رہتے تھے ۔اور اُنہیں سب سے زیادہ خوشی اس بات میں ہوتی تھی کہ جب لوگ گرجا گھر میں آئیں تو وہ اُن کے بیٹھنے کیلئے جگہ مہیا کرسکیں ۔اور ممکن ہے کہ جب ہم سرحد پار جائیں تو شاید اُس وقت بھی ہمیں بیٹھنے کیلئے جگہ دینے کو بھائی ٹیلر وہاں موجود ملیں ۔میں بھائی ٹیلر کی یاد میں سو چتا ہو ں کہ ۔۔۔میں اُن کے جنازے پر بولنے کیلئے یہاں بھائی نیول کے ساتھ موجود نہ تھا ،لیکن میں اُن کی تعریف میں اُن کی بیوہ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں ۔میرا خیال ہے کہ آج صبح بہن ٹیلر یہاں موجود ہوں گی ۔خدا اُن کے وفا دار دل کو برکت دے ۔ایک دن بھائی ٹیلر نے مجھ سے آکر کہا ''آکر مجھ سے ملئے ۔میں نے ایک چھو ٹی سی جھیل کھود کر بنائی ہے ۔میں نے اُس میں مچھلیاں ڈال دیں ہیں تاکہ آپ آکر شکار کھیل سکیں ''۔وہ ہمیشہ کسی دوسرے کیلئے سوچتے تھے ،اور کوئی اور تھا جو اُن کیلئے سوچتا تھا یعنی مسیح جو اُن کو نجات دینا چاہتا تھا ۔اور اس کلیسیا کی یادگا ری کیلئے ،جو آج صبح ایک بدن کی صورت میں اکٹھی ہوئی ہے،میرا خیال ہے کہ سب اپنے پاؤں پر کھڑے ہوجائیں اور خدا کے آگے سروں کو جھکائیں ۔

3-3 ہمارے آسمانی باپ ،آج صبح انسان ہوتے ہوئے ہم اس پرستش کی جگہ پر تیرے آگے حا ضر ہوئے ہیں ۔تیرے ہاتھ نے ہمارے درمیان جنبش کی ہے اور تونے ہمارے درمیان سے ایک بیش قیمت بھائی کولے لیا ہے جس سے ہم محبت کرتے تھے اور ہم جانتے تھے کہ اُس سے تو بھی محبت کرتاتھا۔تیرے پاس اسکی تو جیہہ موجود تھی ورنہ اسطرح کبھی نہ ہوتا ،ہم جانتے ہیں کہ بائبل کہتی ہے سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے بھلا ئی پیدا کرتی ہیں ،اور اُس بھائی کیلئے بھی ایسا ہی ہوا ہے ۔جب ہم نظام دنیا پر نگا ہ کرتے ہیں تو ہر طرف فطرت کے نمونے ہمیں بتاتے ہیں کہ قبر اُسے اپنے اندر نہیں رکھ سکے گی کیونکہ روئے زمین پر اُس نے اُس مقصد کوپورا کیا جس کیلئے تو نے اُسے بھیجا تھا ۔وہ ایک اچھا اور وفا دار بھائی تھا ۔

ہم نباتاتی زندگی میں بھی اور پھر سورج کو دیکھتے ہیں ،جو ہمیں روشنی فراہم کرنے کیلئے ہر صبح طلوع ہوتا ہے۔ دن کے درمیانی حصہ میں وہ ادھیڑ عمری کو پہنچتا ہے اور پھر شام کو وہ مرجاتاہے ،تاکہ اگلی صبح کو پھر نیا اور تازہ بن کر طلوع ہو ،اس لئے کہ اُس نے خدا کے مقصد کو پورا کیا ۔ہم پھولوں کو دیکھتے ہیں کہ جب وہ کھلتے تو زمین کو حسن عطا کرتے ہیں ،جنازہ گا ہوں اور بیاہ شادیوں کو سجاتے ہیں اور ایک مقصد کو پورا کرتے ہیں ۔یہ اپنا دل کھولتے ہیں اور مکھی کو مفت شہد فراہم کرتے ہیں ،راہگذروں کو خو شبو اور متلاشیوں کو خو بصورتی مہیا کرتے ہیں ،اور خدا کی خدمت کیلئے اپنا سب کچھ دے دیتے ہیں اور پھر اپنا چھوٹا سا سر جھکا دیتے ہیں۔لیکن جب بہار کا موسم آتا ہے تو یہ پھر نمودار ہو جاتے ہیں ،اس لئے کہ یہ خدا کے مقصد کو پورا کرتے ہیں ۔

3-7 یوں تمام فطرت ،بائبل ،وعدے اور روح القدس کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اپنے دلوں میں خوشی مناسکتے ہیں کیونکہ خدا وند ،ہم جانتے ہیں کہ بھائی ٹیلر نے بھی خدا کے مقصد کو پورا کیا ۔اور یہ کہنا کہ وہ دوبارہ زندہ نہ ہونگے ،ہماری بائبل ،ہمارے خدا اور اُن سب باتوں کا انکار ہوگا جو خدا نے ہمیں اسلئے دیں کہ ہم دیکھ سکیں کہ مُردے جی اُٹھیں گے ۔پس ہم اُس وقت کا انتظار کررہے ہیں جب ہم اُسے دوبارہ دیکھیں گے ،جب وہ جو ان اور صحت مند ہوگا اور اُسکے بعد کبھی بیمار یا بوڑھا نہ ہوگا ۔ اُسکی بیش قیمت اہلیہ کو برکت دے ،جو اُسکی وفا دار ساتھی رہی ۔خدا وند ،وہ ہمیں بہت یاد آئیں گے کیونکہ ہم اُنہیں اکٹھے تالاب پر جاتے ،بینچو ں پر بیٹھے مچھلیاں پکڑتے اور باتیں کرتے دیکھا کرتے تھے ،وہ ایک دوسرے سے حقیقی محبت رکھتے تھے ۔اور ہم جانتے ہیں کہ ایک عظیم دن آرہا ہے جب ایمان کے فاتحین فتح یابی کی عظیم محراب کے نیچے چلیں گے ،اور فرشتوں کے ترانوں سے فضاگونج اُٹھے گی ۔ہم اُسے دوبارہ وہاں دیکھیں گے ۔خداوند ،اُس وقت تک ہمیں ہمت دے ۔ہمیں برکت دے اور ہماری مدد کر ۔

بھائی ٹیلر ہمیں اور اِس گرجاگھر میں آنے والے ہر شخص کو طویل عرصہ تک یاد آتے رہیں گے کہ وہ کس طرح دروازے پر کھڑے ہوجاتے تھے تاکہ آنے والے ہر شخص کو جگہ تلاش کرکے دیں ،اور وہ آرام وسہولت سے بیٹھ کر خدا کا کلام سن سکے۔ اور جس دن اُس نے رحلت کی ،میری دعا ہے خداوند،کہ تیرا مقرب فرشتہ دروازہ پر کھڑا ہوتا کہ اُنہیں جگہ تلاش کرکے دے جہاں وہ بیٹھ جاتے ۔کیونکہ بائبل کہتی ہے ’’رحم کرو ،تم پر بھی رحم کیاجائے گا ‘‘۔خدا وند، جب تک کہ ہم اُنہیں دوبارہ دوسری سرزمین میں نہیں ملتے ،بخش دے کہ اُن کی پیاری یادیں ہمارے دلوں میں تازہ رہیں ۔ہم یہ سب کچھ یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے مانگتے ہیں ۔آمین ۔

4-5 ہم اور وہ اجنبی جو ہمارے گرجاگھر میں عبادت کیلئے آتے ہیں ،بھائی ٹیلر کو عرصہ تک یاد رکھیں گے۔ اُس دن تک اُن کی روح خدا کے سامنے آرام میں رہے ۔کسی نہ کسی روز ہم میں سے ہر ایک باری باری جائے گا اور ہم قطار میں چلتے جائیں گے ۔پس جبکہ ہمارے پاس وقت ہے ،تو آئیے اپنے آپ کو اُس آنے والے وقت کیلئے تیار کرلیں کیونکہ ہم نہیں جانتے وہ وقت کب آ جائے گا ۔ہم نہیں جانتے کہ اگلی باری کس کی ہے ۔پس ہم ہر روز اس طرح زندگی بسر کریں کہ اگر یہ وقت ہم پر ہی آنے والا ہو توہم تیار ہوں ۔

لباس کی ہو رہی ہے۔ آپ کے اوپر شادی کا لباس ہوتا ہے ۔آپ کیا چیز ہوتے ہیں؟ یسوع کی مانند ۔

40-1 یاد کیجئے کہ یسوع کے اوپر نور چھا گیا اور ان کے روبرو اس کی صورت بدل گئی ۔اس کا چہرہ آفتاب کی مانند چمکا۔یسوع وہاں کھڑا تھا ،خُدا اپنے ہی بیٹے کو مقرر کر رہا تھا ۔سمجھے؟ پھر وہاں موسیٰ آ گیا۔ اور پھر ایلیاہ آ گیا ۔اور پطرس کہنے لگا ’’ یہاں رہنا بہت اچھا ہے ‘‘۔ کیا آپ نے دیکھا کہ انسان کس طرح سمجھتا ہے ؟اوہ ،الٰہی کام ۔۔۔ پطرس نے کہا ’’ ہم یہاں تین ڈیرے بنائیں ۔ایک ڈیڑہ موسیٰ کے لیے ،ایک ایلیاہ کے لیے اور ایک تیرے لیے ‘‘۔ اور ابھی اس نے کہنا شروع ہی کیا تھا کہ خُدا نے وہیں روک دیا اور فرمایا’’ یہ میرا پیارا بیٹا ہے ۔وہ تمام باتیں جو میں موسیٰ سے چاہتا تھا، جو شریعت میں نے موسیٰ کے ذریعے دی تھی اور جو انصاف میں نے نبیوں کے وسیلے دیا تھا ،اس میں وہ سب پورا کر دیا ہے۔ تم اس کی سنو ۔اب میں منظر سے ہٹ جاؤں گا ۔تم صرف اس کی سنو‘‘۔ اوہ ،میرے عزیزو !یہ کتنی خوبصورت بات ہے ۔

40-3 جب ہم ان میعاروں کو پورا کر لیتے ہیں اور خُدا کی صفات اور خُدا کی باتوں سے بھر پور ہو جاتے ہیں تو پھر روح القدس آتا ہے اور ہمیں خُدا کی بادشاہی میں مہر بند کرتا ہے ۔اب فکر مند نہ ہوں، اب سبھی جان جائیں گے کہ آپ نے اسے حاصل کر لیا ہے۔ آپ کو یہ نہیں کہنا پڑے گا ’’ خُدا کی تمجید ہو، مجھے روح القدس مل گیا ہے۔ میں نے غیر زبانیں بولی تھیں ۔خُدا کی تمجید ہو، میں جانتا ہوں کہ مجھے روح القدس مل چکا ہے، میں ایک دفعہ روح میں ناچا تھا ‘‘۔ آپ کو اس کے بارے میں ایک لفظ بھی کہنا نہیں پڑے گا ہر کسی کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کو یہ ملا ہے، آپ فکر نہ کریں یہ آپ اپنی گواہی دے گا۔ وہ اپنی موجودگی لوگوں پر عیاں کرے گا۔

40-4 خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ کے ساتھ آج صبح یہاں ہونے اور رفاقت میں وقت گزارنے پر میں بہت خوش ہوں۔ غور سے سنئے ۔ہمارے گرجا گھر کی عمارت بہت چھوٹی ہے اور یہاں آنے والے لوگوں کے لیے ابھی تک ہمارے پاس کافی جگہ نہیں ہے۔ ہماری کوئی تنظیم نہیں ہے۔ ہم ایمان رکھتے اور ہر تنظیم کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں۔ آپ یہاں اسی لیے آئے ہیں کہ آپ یہاں آنا چاہتے ہیں۔ ہم آپ سے محبت کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہر تنظیم ،ہر شخص ۔۔۔ میرا ایمان ہے کہ تمام تنظیموں میں موجود لوگ مسیحی ہیں۔ وہ مسیح میں ہمارے بھائی اور بہنیں ہیں۔ اس لیے ہمارے لیے کوئی بندھن یا کوئی ایسی چیز نہیں جس میں شامل ہوا جاتا ہے ،ایسا کوئی کام نہیں بلکہ ہمیں صرف مسیحی بننا ہے ۔

40-6 جیسا کہ ای ہوآرڈ کیڈل کہا کرتے تھے ’’ محبت کے علاوہ ہماری کوئی شریعت نہیں، بائبل کے علاوہ ہماری کوئی کتاب نہیں، مسیح کے علاوہ ہمارا کوئی عقیدہ نہیں ‘‘۔ اور یہ بالکل سچ ہے۔ آئیے اور ہمارے ساتھ رفاقت کیجئے ۔ہم خوش ہیں کہ ۔۔۔ ہم پوری انجیل ،کلام کے ایک ایک نقطے اور شوشے پر ایمان رکھتے ہیں ۔ہم اس پر عین اسی طرح ایمان رکھتے ہیں جیسے یہ لکھا ہے ۔ہم اس میں کسی بات کا اضافہ یا کمی نہیں کرتے ،نہ اس میں کسی تنظیمی چیز کا اضافہ کرتے ہیں۔ جس طرح یہ ہے ہم اسے اسی طرح رہنے دیتے ہیں ۔یہ بات ہے۔ ہم ہمیشہ آپ کی آمد سے خوش ہوتے ہیں ۔آپ کے لیے جب بھی ممکن ہو ہمارے پاس آسکتے ہیں۔ ہم بیماروں کے لیے دعا

شاخ ہوں۔ میں ابتدا ہوں۔ میں ابتدا سے بھی پہلے تھا، میں ہی ابتدا تھااور میں داؤد کی نسل بھی ہوں ‘‘۔

اب یہاں اس نے کہا ’’ آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اس کے جو آسمان سے اترا یعنی ابن آدم جو آسمان میں ہے ‘‘۔ ایک دفعہ ایک خاتون نے مجھ سے سوال کیا ’’ مجھے اس کا جواب دیجئے‘‘۔ اس نے کہا ’’گتسمنی باغ میں یسوع کس سے دعا کر رہا تھا ؟‘‘ میں نے کہا ’’ وہ کس کی بات کر رہا تھا جب اس نے کہاکہ آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اس کے جو آسمان سے اترا یعنی ابن آدم جو آسمان میں ہے ؟‘‘ سمجھے؟

39-2 وہ کسی گھر کی چھت پر کھڑا نیکدیمس کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا اور اس نے کہا ’’ میں آسمان میں ‘‘۔ کیا یہ سچ ہے ؟ہم اسے آج رات کے لیے چھوڑ دیتے ہیں، آپ کیا کہتے ہیں ؟ اب بہت دیر ہو گئی ہے۔ آج سہ پہر ہم اس پر صرف غور و خوض کرتے ہیں۔ آپ کلیسیا میں کیسے داخل ہوتے ہیں ؟ پیدا ہو کر ۔کس سے پیدا ہو کر ؟ خُدا کے دم مجھ پر پھونک ،مجھ پر پھونک ،زندہ خُدا کا روح ،مجھ پر پھونک یہ میری دعا ہے ۔روح القدس کو پھونکنے دیں۔ اوہ ،میرے عزیزو ،یہ خُدا کا دم ہے۔ یہ کیا ہے ؟ یہ خُدا کی بادشاہی میں مہر بند ہونا ہے ،یہ جانتے ہوئے کہ جب میں نے پہلی بار اقرار کیا کہ ’’ میں یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہوں ‘‘۔۔۔

39-5 پھر میں اپنے ایمان پر نیکی اور پھر نیکی پر کلام کی معرفت کو بڑھاتا ہوں۔ اپنی معرفت یعنی علم پر پرہیزگاری یا ضبط نفس کا اضافہ کرتا ہوں۔ مجھے یہ الفاظ پسند ہیں ’’ میرا ملک تجھ سے چاہے ۔۔۔ ضبط نفس کا تاج پہنا دے ۔۔۔ سمندر سے چمکتے سمندر تک ‘‘۔ یہ پرہیز گاری ہے۔ آزمودہ ،فکر نہ کیجئے ،شیطان انہیں آپ کے لیے آزمائے گا۔ اب میں سیڑھی پر چڑھ رہا ہوں ۔سمجھے ؟ میں نے نیکی ،علم اور پرہیزگاری کا اضافہ کر لیا ہے، اب مجھے صبر کا اضافہ کرنا ہے۔ مجھے ابھی بھی روح القدس نہیں ملا ۔جب میں صبر کا اضافہ کر لیتا ہوں تو پھر دینداری کا اضافہ کرتا ہوں سمجھے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے ؟ خُدا کی طرح کرنا ۔میں اس کا اضافہ کرتا ہوں مجھے خود کو دھوکہ نہیں دینا چاہئے بلکہ ایک حلیم مسیحی کی طرح چلنا چاہئے ۔یہ محض بھیس نہ ہوبلکہ میرے اندر خُدا کی محبت موجزن رہنی چاہئے ۔سمجھے؟ یہ نہ ہو کہ ’’ میں یہ کر تو سکتا ہوں لیکن ہو سکتا ہے کہ یہ مجھ سے نہ ہو سکے ‘‘۔ سمجھے؟ یہ بہر حال موجود ہوتا ہے۔ یہ پیدائش ہے۔ میں اس میں ،پھر اس میں ، پھر اس میں ،پھر اس میں ،پھر اس میں ،پھر اس میں پیدا ہوااور پھر خُدا کی محبت یعنی مسیح نیچے آتا اور اپنی خدمت کے لیے ان سب پر مہر کرتا ہے ۔

39-7 اور پھر جب خُدا مجھے روح القدس دیتا ہے تو خُدا کیا کرتا ہے ؟ وہ آپ کو ایک الگ مقام عطا کرتا ہے، آپ کے اوپر نشان کر دیتا ہے۔سمجھے؟ تب آپ ایک مختلف شخص ہوتے ہیں۔ آپ مزید دنیا کے نہیں رہتے (سمجھے؟) ،آپ کا لباس مختلف ہو جاتا ہے ۔آپ کا لباس دوسروں سے مختلف ہوتا ہے یہ اس بیرونی لباس کی بات نہیں ،نہیں، نہیں،آپ کو عجیب اور نرالا نظر نہیں آنا ،مڑا ہوا کالر اور لمبا چوغہ نہیں پہننا ۔نہیں نہیں۔ایسا نہیں کرنا ۔آپ جسمانی طور پر اسی طرح کا لباس پہنیں گے۔ بات روحانی

4-6 اب ہم اعلانات کرنا چاہیں گے ۔اب شاید جلد ہی ۔۔جب سے میں آیا ہوں ذمہ دار افراد کے ساتھ گفتگو نہیں ہو سکی کہ اب گرجا گھر کی تعمیر کے تعلق سے صورتحال کیا ہے ،اور عبادات کی غرض سے کلیسیا کو اکٹھا کرنے کیلئے ہمارا اگلا لائحہ عمل کیا ہوگا ۔پھر میں سات مہروں پر پیغام دینا جاری رکھوں گا ۔اسی طرح سات پیالے اور بہت سی دیگر چیزیں ہیں جن کا سمجھنا ہمارے لئے ضروری ہے ۔اب ،اگلے اتوار کو مخصوصیت کی عبادت کیلئے میں الزبتھ ٹاؤن کینٹکی میں بھائی ایل جی ہوور کے ساتھ ہوں گا ۔وہ ایک نئے گرجا گھر کی مخصوصیت کریں گے ،یا شاید الزبتھ ٹاؤن کے ایک گرجاگھر کی جو اُنہوں نے خریداہے ۔الزبتھ ٹاؤن کی طرف آتے ہوئے یہ 62یا چونگی کے پاس 31ویں مقام کی طرف سے چالیس میل کافا صلہ ہے ۔اور چو نگی کی طرف سے پینتیس میل ہے ۔یہ ملبیری سٹریٹ میں ہے ۔اگلے اتوار 11نومبر کو ،بھائی ہوور 10 بجے سنڈے سکول کی عبادت کرائیں گے ،اور میں مخصوصیت کی عبادت کیلئے 11سے 12بجے تک کلام پیش کروں گا ۔

5-3 تختہ اعلانات پر یہ خبر لکھی ہوئی ہے ،آپ وہاں سے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں ۔یہ ملبیری سٹریٹ کے مقام پر ہے ،ہدا یات لکھی ہوئی ہیں ۔۔گرجاگھر کے باہر تختہ اعلانات پر یہ لکھا ہوا ہے ۔اور پھر میں 22سے 26نومبر تک شریو پورٹ لوئیسیا نہ میں لائف ٹیبرنیکل میں ہوں گا ۔وہاں پر بھائی مُور ہیں۔ وہ پچاس سالہ تقریب منانے جارہے ہیں ۔پنتی کوست کی برکت اب سے پچاس سال پہلے لو ئسیانہ میں نازل ہوئی تھی ۔پچاس سال پہلے لو ئسیانہ میں پنتی کوست کے پیغام کی منادی ہوئی اور روح القدس نازل ہوا ۔وہ اس کی یادگا ر تقریب مناتے ہیں اور اس بار پچاس سالہ تقریب ہے ۔اور بھائی مُور کے ہاں لائف ٹیبرنیکل ،شریوپورٹ میں ،مجھے اس تقریب کے دوران پانچ روز کلام پیش کرنا ہے ۔

5-5 اگر وہاں قرب و جوار میں آپ کے دوست احباب ہوں جن کو آپ اطلاع دینا چاہتے ہوں تو اُنہیں عبادت میں دیکھ کر ہمیں دلی مسرت ہوگی ۔اُنہیں ابھی سے عبادات کے بارے میں مطلع کردیجئے۔اگر کوئی ٹیبرنیکل میں کبھی مُور سے ملاہوتو اُسے علم ہوگا کہ وہ بڑاحیرت انگیز شخص ہے ۔وہاں کی جماعت بھی بڑی شاندار ہے ۔آپ اُن جنوبی لوگوں پر سبقت حا صل نہیں کرسکتے ۔پس شریرپورٹ میں کوئی سا شخص بھی آپ کو بتا سکتاہے کہ لائف ٹیبرنیکل کہاں پر ہے ۔شریوپورٹ کی آبادی تقریباًدو لاکھ ہے ،یہ بڑا بہترین شہر ہے اور رہائش کیلئے بہت سی جگہیں میسر ہیں ۔ گرجا گھر بہت بڑا ہے ۔اس میں سیڑھیاں ،بالکونیاں ،بڑی منزل ،اُسکے اوپر دوسری منزل ،اس میں لوگوں کیلئے بہت سی جگہ موجود ہے ،اور گلی کی دوسری طرف گرجاگھر کے عین سامنے شہر کا بڑا سماعت خا نہ ہے جس میں پانچ ہزار نشستوں کی گنجائش ہے۔

6-2 ریونڈ جیکب ٹی مُور کے لائف ٹیبرنیکل میں جو شریو پورٹ لوئسیانہ میں ہے ،22نومبر سے عبادات شروع ہونگی ۔یہ جمعرات سے لے کر اتوار تک ہوں گی ،یعنی جمعرات ،جمعہ ،ہفتہ اور اتوار ،میں معافی مانگنا چاہتا ہوں ،پانچ دن نہیں بلکہ چار دن تک ۔اور میرا خیال ہے کہ یہ نومبر کی 24,23,22اور25 تا ریخیں ہوں گی ۔ اور پھر معلوم کریں گے کہ ہماری کلیسیا نے گرجاگھر کی تعمیر کی مد میں کیا ترقی کی ہے ٹھیکیداروں نے ہمیں بتایا ہے کہ وہ بہت سے آدمی کام پر لگا کر اسے دس دن میں مکمل کردیں گے تاکہ ہم جلد اس کے اندر بیٹھ سکیں ۔سمجھے ؟بڑی تیزی سے ۔وہ

صرف شہر کی انتظامیہ کے دستخط ہوجانے کا انتظار کررہے ہیں ۔تب ہمارے پاس گا ڑیاں کھڑی کرنے کیلئے بہت سی جگہ بن جائے گی ،اور بہت سا اور کچھ بھی ۔عمارت کی تعمیر کا کام ہر صورت میں ہوگا ۔

6-4لیکن اس سے پیشتر کہ میں خدمت کے میدان میں جاؤں ،میں کلیسیا کے پاس آنا پسند کروں گا ۔ مجھے ٹا نگا نائیکا ،یو گنڈا سے کال موصول ہوئی ہے ۔بھائی جوزف وہاں فروری میں عبادت کا سلسلہ شروع کررہے ہیں ۔کل جب میں یہاں پہنچا تو سسٹر تھا مس اور دیگر ممالک سے بہت سے بھائی پہنچ چکے تھے، اور میرے دروازے پر جنوبی افریقہ کی ایک جماعت کادعوت نامہ پڑاہوا تھا ۔اس لئے میں اُنہیں لکھنے جا رہا ہوں تاکہ دیکھا جائے کہ کیا کیا جاسکتا ہے ۔جب میں اتنا دور ہوں گا تو ممکن ہے کہ فروری کے آخری دنوں میں اور مارچ کے اوائل میں جنوبی افریقہ جا اتروں ۔ اور مجھے تو قع ہے کہ ہم کلیسیا کو جمع کریں گے تاکہ اگر ممکن ہوتو سردیاں شروع ہونے سے قبل میں کلیسیا ئی زمانوں کو مکمل کرسکوں ۔اگر ایسا نہ ہو ا اور خداوند یسوع نے آنے میں دیر کردی تو پھر جب میں وہاں سے واپس آؤں گا تو ---

6-7 کل یا شا ید پرسوں میں ایک ٹیپ سن رہاتھا ۔میرا خیال ہے کہ میں نے آج صبح اُسے یہاں بھی چلتے سنا ہے جس میں ایک جنوبی علاقے کے بھائی کی گو اہی ہے ۔اُسکی والدہ ہماری عبادت میں آئی تھی ،اُس کے پستان میں زہر باد تھا اور اُس پر موت کا سایہ اُتر چکا تھا ۔اور میرا خیال ہے کہ سدرن پائینز میں یا کسی جگہ پر حا لیہ عبادات میں روح القدس نے اُس عورت کو اُس کے زہر باد کے بارے میں اور یہ کہ وہ کون تھی ،کہاں سے آئی تھی اور یہ کہ اُس کا ایک بیٹا ہے جوبر گشتہ ہو چکا ہے ،جو ایک حا دثہ سے دو چار ہو کر انسانی قتل کا مرتکب ہوگا اور اس طرح کی تمام باتیں بتائیں ۔اور یہ شخص ۔۔تما م باتیں بعین اسی طرح پوری ہوئیں ۔۔۔اور اُس عورت کا زہر باد کا کینسر (زہر بادبھی کینسر ہی کی ایک قسم ہے)اُسے چھوڑ گیا ۔اُس کاکینسر جاتا رہااور لڑکا بھی انسانی قتل کا مرتکب ہوا ،ہر بات اُسی طرح واقع ہوئی جس طرح روح القدس نے بتایاتھا ۔لڑکا دوبارہ مسیح کاطالب ہوا ۔

تب اُس نے یہ ٹیپ ریکارڈکی اور میں نے اسے چلا کر سنا ۔کیا آپ جنوبی علاقے کی زبان میں اس گفتگو سے لطف اندوز ہوئے ہیں ؟اُس نے کہا ’’یہاں شمالی کیرولینر میں ---‘‘[بھائی برینہم اُس بھائی کے جنوبی لہجے کی نقل کرتے ہیں]۔اوہ ،میں جنو بی علاقوں کو پسند کرتاہوں ۔خداوند نے اُس شخص کو اس سے بڑی برکت عطا کی ۔اُس نے کہا ہے ’’بھائی برینہم ،میں جانتا ہوں کہ آپ کے قول کے مطابق آپ اپنی جماعت کے علاوہ کسی کو اپنی تعلیم نہیں سکھاتے ،لیکن ہم بھی آپ کی جماعت کا حصہ ہیں ‘‘۔اُس کے اندر اتنا شعور تھا جس کے باعث اُس نے یوں کہہ لیا۔

7-2 اب یہاں ایک تصویر ہے ---میرا خیال ہے کہ وہ تختہ اعلانات پر لگا ئی گئی ہے ۔اگر نہیں تو بِلی اسے لگا دیگا ۔جب سے میں نے ذکر شروع کیا ہے لوگوں نے بہت دفعہ کہا ہے ’’بھائی برینہم ،ذرا تصور کیجئے ،کیاآپ نے اُس روشنی کو دیکھاتھا ‘‘۔پرانے وقتوں کے چند لوگ اب بھی یہاں موجود ہوں گے جنہوں نے اس روشنی کی تصویر لئے جانے سے بہت عرصہ پہلے اسے دیکھا تھا ۔کیایہاں کوئی ایسا ہے جس نے بہت عرصہ پہلے مجھے یہ کہتے سنا ہو اور اُسے یاد ہو ؟دیکھئے ۔چار یا پانچ ہاتھ

میں چلیں جہاں ہمیشہ کی زندگی کی بات بیان ہوئی ہے ۔ہم تلاش کریں گے کہ یہاں ہمیشہ کی زندگی کے مسئلہ اور خُدا کی زندگی کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے ۔اب غور سے سنئے گا۔

فریسیوں میں سے ایک آدمی نیکدیمس نام، یہودیوں کا سردار تھا۔ وہ رات کے وقت یسوع کے پاس آیا اور کہنے لگا،’’ اے ربی ،ہم جانتے ہیں کہ تو خُدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو کام تو کرتا ہے کوئی شخص اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک خُدا اس کے ساتھ نہ ہو‘‘۔ سنہیڈرن عدالت کے لوگ پہچان چکے تھے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے۔ وہ یہ جانتے تھے ۔کیونکہ انہی کا سردار یسوع سے کہہ رہا تھا ’’ ہم جانتے ہیں کہ تو خُدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے کیونکہ خُدا کی زندگی تیرے اندر بہہ رہی ہے ‘‘۔ سمجھے؟’’ ہم جانتے ہیں کہ تیری تعلیم تیری اپنی نہیں ،یہ خُدا کی طرف سے ہے کیونکہ خُدا اسے ثابت کر رہا ہے ‘‘۔ سمجھے؟ ’’خُدا کی زندگی ٹھیک تیرے اندر سے بہہ رہی ہے‘‘۔

38-1 اب غور سے سنئے۔میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا ۔(اوہ ،میرے خُدا ۔’’ جب تک آپ میری کلیسیا میں شامل نہ ہوں---‘‘ کیا آپ سمجھے کہ لوگ اس سے کس طرح دور ہو جاتے ہیں؟) یسوع نے اسے جواب دیا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا ۔جو جسم سے پیدا ہوا وہ جسم ہے، جو روح سے پیدا ہوا وہ روح ہے ۔تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا کہ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ نیکدیمس نے جواب میں اس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟

یسوع نے جواب میں اس سے کہا کہ بنی اسرائیل کا استاد ہو کر --- (بھائیو ،ان کی طرف دیکھئے ،کہ ڈی ڈی ،پی ایچ ڈی ،ایل ایل ڈی ۔سمجھے؟)--- کیا تو ان باتوں کو نہیں جانتا ؟میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اس کی گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے --- (ہم ان باتوں کوجانتے ہیں ۔ہم نے انہیں دیکھا ہے ،ہم اسے جانتے ہیں ،مگر تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے ،اے کلیسیا کی رکنیت لینے والو ۔سمجھے؟) جب میں نے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا تو اگر میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے ؟ (اب بڑے غور سے سنئے)۔ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اس کے جو آسمان سے اترا یعنی ابن آدم جو آسمان میں ہے۔

38-1 آپ جانتے ہیں ایک دفعہ یسوع نے کہا تھا ’’ تم مسیح کے بارے میں کیا سمجھتے ہو ؟ وہ کس کا بیٹا ہے ؟‘‘ انہوں نے جواب دیا ’’ داؤد کا بیٹا‘‘۔ اس نے کہا ’’ پھر داؤد روح میں کیونکر کہتا ہے کہ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا، میری دہنی طرف بیٹھ ۔وہ کیونکر اس کا خُداوند بھی ہو سکتا ہے اور اس کا بیٹا بھی ‘‘؟ اور پھر کسی آدمی نے اس سے سوال نہ کیا ۔مکاشفہ کی کتاب میں اس نے کہا ’’ میں داؤد کی اصل و نسل ہوں ‘‘ ۔سمجھے؟’’ میں انگور کا درخت اور

رہائش گاہ میں رکنیت حاصل کرتے ہیں لیکن ایک کلیسیا میں نہیں کیونکہ کلیسیا میں تو پیدا ہونا پڑتا ہے ۔لیکن خود انگور ۔۔۔ اب،ایک منٹ ٹھہریے ۔غور سے سنئے۔ بس تھوڑی دیر تک میں پیغام ختم کر رہا ہوں۔ دھیان کیجئے ۔میں معذرت چاہتا ہوں، دراصل میرے کہنے کا مقصد یہ نہیں تھا ۔ دیکھئے ۔اگر خُدا نے اس دلہن کو اس روح سے مضبوط کیا تو وہ ایک فرد کو بھی اسی روح سے مضبوط کرتا ہے ۔سمجھے ؟ اس طرح آپ خُدا کی بادشاہی میں پیدا ہو جاتے ہیں اور پھر جو زندگی ایک کلیسیا میں ہو گی وہی دوسری میں ،وہی اس سے اگلی میں ،اس سے اگلی میں ہو گی ۔اور پھر وہی زندگی جو بیرونی خول میں تھی جو انگور کے درخت یسوع میں تھی ،وہی اس رکن میں ہو گی جسے مسیح بھیجے گا۔ خُدا کی تمجید ہو ۔'' جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے ''۔ یہ ہے مسیح کے بدن کا صیح رکن ،مگر اس پر لٹکایا ہوا کوئی نام نہیں ۔اس شخص کے کام ہی ثابت کرتے ہیں کہ وہ کہاں کا ہے ۔اس کی زندگی گواہی دیتی کہ وہ کیا چیز ہے۔ '' آپ کا تعلق کس بدن سے ہے ؟'' '' مسیح کے بدن سے ''۔ '' آپ نے کہاں سے اس میں شمولیت اختیار کی ؟'' '' میں نے اس میں شمولیت اختیار نہیں کی بلکہ میں اس میں پیدا ہوا تھا ''۔ سمجھے؟ '' میں اس میں پیدا ہوا تھا''۔ آپ کو انہیں بتانے کی ضرورت نہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کیا واقع ہوا ہے ۔یسوع نے کہا تھا '' تم چراغ جلا کر اسے پیمانے کے نیچے نہیں رکھ سکتے ''۔

36-4 جب آپ خُدا کی بادشاہی میں پیدا ہوتے ہیں تو پھر آپ کے اندر بھی وہی زندگی ہوتی ہے جو یسوع کے اندر تھی۔ تب آپ کی دلچسپی روحوں میں ہوتی ہے ۔تب آپ کو لوگوں کی منّتیں نہیں کرنا پڑتیں کہ وہ مذبح پر آئیں ۔تب آپ کو کسی اور کے لیے بھی التجائیں نہیں کرنا پڑتیں کہ وہ مذبح پر آنے والوں تک پہنچے ۔یہ کام خود بخود ہونے لگ جاتے ہیں کیونکہ یہ چیز آپ کے اندر مہر بند ہو جاتی ہے ۔آپ خُدا میں شامل ہوتے جاتے ہیں کیونکہ یہ چیز آپ کے اندر مہر بند ہو چکی ہوتی ہے۔ اب ،کیا آپ کو علم ہے کہ روح القدس کا کیا مطلب ہے ؟

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ '' میں اچھلنے اور زور زور سے چلانے لگا اور مجھے ایک عجیب سا احساس ہونے لگا ''۔ یہ باتیں درست ہیں۔ میں بھی اچھلتا اور بلند آواز سے پکارتا ہوں اور مجھے عجیب احساس بھی ہوتا ہے۔'' میں غیر زبانیں بولنے لگا''۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ روح القدس غیر زبانیں بولتا ہے۔ '' میں نے غیر زبانوں کا ترجمہ کیا ''۔ جی ہاں، میں اس پر ایمان رکھتا ہوں لیکن وہ یہی کچھ نہیں ۔وہ یہ بھی نہیں جو میں کہہ رہا ہوں۔ اس میں کہیں بھی کوئی چھید ہو سکتا ہے ۔اگر کوئی آپ کے ایک گال پر طمانچہ مارے تو کیا آپ دوسرا اس کی طرف پھیر دیتے ہیں؟ بلکہ آپ کہتے ہیں'' وہ غلیظ، ریا کار ۔۔۔ '' ایسی صورت میں کہیں پر کوئی چھید موجود ہوتا ہے ہمارا اس سے الگ ہو جانا بہتر ہے۔ لیکن کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میرے کہنے کا کیا مطلب ہے ؟ لیکن جب آپ مسیح کے بدن میں مہر بند ہو جاتے ہیں تو آپ روح سے معمور شخص ہوتے ہیں اور خُدا کے فرزند ہوتے ہیں۔

37-1 کاش میرے پاس دس منٹ اور ہوتے کہ میں ایک حوالہ پڑھ سکتا ۔کیا آپ مجھے مزید دس منٹ برداشت کر لیں گے ؟ میں کچھ پڑھنا چاہتا ہوں ۔ بس تھوڑی دیر لگے گی ۔اگر ہم چند منٹ اس تلاوت پر ٹھہر یں گے تو اس سے کوئی نقصان نہیں ہو گا بلکہ میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں ۔بات کو جاری رکھنا بہت اچھا ہو گا۔ دو باتیں ہیں جو میرے ذہن میں آئی ہیں جنہیں میں بیان کرنا چاہوں گا ۔آئیے یوحنا کی انجیل کے 3 باب

اُٹھ گئے ہیں ۔ان میں بہن سپنسر ہیں،بھائی سلاٹر اور اُن کی اہلیہ ہیں،ایک یہ بھائی ہیں ،ایک یہ بھائی ہیں ۔پرانے لوگوں میں سے پانچ یا چھے باقی ہیں ۔

7-4 خیر ،کچھ عر صہ بعد کیمرے کی مشینی آنکھ نے اُس کی تصویر کھینچ لی ۔اسے واشنگٹن ڈی سی میں بھیجا گیا۔ اسکے معا ئنے کئے گئے ،اور اُس میں دوسری بار تصویر کھینچے جا نے کے آثار پائے نہ گئے ،اور اُسے واپس بھیج دیا گیا ۔جارج جے لیسی نے کہا ''روشنی عدسے سے ٹکرائی تھی ''۔آپ نیچے اُس کے دستخط دیکھ سکتے ہیں ۔سمجھے ؟بہت دفعہ آپ مجھے کہتے سنتے ہیں ''فلاں شخص پر تاریک سا یہ اتر چکا ہے ۔موت اُس پر سایہ کئے ہوئے ہے ''۔یہاں کتنے لوگ ہیں جنہوں نے مجھے کئی بار اس طرح کہتے سنا ہے ؟خیر ،واقعہ یوں ہوا کہ کیمرے نے اس کی تصویر لے لی ۔اور اس طرح اب یہ ہمارے پاس موجود ہے ۔ایک خا تون ایک بہن کے پاس آئی اور اُسے کیرولینا میں ہونے والی عبادت کے بارے میں بتایا جہاں سدرن پائنیز میں ہم نے بڑی شاندار عبادات کی تھیں ۔اور وہاں وہ خا تون دونوں پستانوں پر کینسر کے باعث مررہی تھی ۔اور ڈاکٹروں نے اسے مرنے کیلئے چھوڑ دیا تھا جب میں نے اُسے بتایا کہ وہ کون تھی اور کہاں سے آئی تھی تو اس خاتون کی تصویر لی گئی ۔اور میں نے کہا تھا ''آپکے اوپر ایک سایہ موجودہے ۔آپکے اوپر موت کاسایہ چھا چکا ہے ''۔خا تون نے فوراًاُسکی تصویر لے لی اور یہ اس میں موجودہے ۔۔کیمرے کی مشینی آنکھ نے موت کے سایہ کی تصویر لے لی اور یہ اس میں موجود ہے ۔

8-2 کیاآپ میں سے کسی نے ''دس احکام ''والی فلم دیکھی ہے اور اُس میں دیکھا ہے کہ موت کا فرشتہ کس طرح ایک تاریک اور دھندلے سائے کی طرح داخل ہوا؟یہ اس تصویر میں موجودہے ۔اور میرا خیال ہے کہ تختہ اعلانات پر لگی ہوئی ہے ۔اگرنہیں لگی ہوئی تو بلی میری آواز سن رہاہے اور اُسے چاہئے کہ ابھی اسے تختہ اعلانات پر لگا دے ۔اور اس سائے کا رُخ سیدھا اُس خا تون کی طرف ہے ۔لیکن وہ سایہ اُس خا تون کو چھوڑ گیا اور وہ معجزانہ شفا پا گئی ۔لیکن یہاں تصویر میں گو یا دھوئیں کا ایک مرغولہ سا خا تون کے اوپر ٹھہرا ہوا نظر آتاہے اور اُس کینسر کے اوپر معلق ہے جیسے اُسی میں سے نکل رہا ہو ۔اور بلاشبہ کینسر ہی کے مقام پر موت اُس کے بدن میں داخل ہورہی تھی ۔لیکن مسئلہ یہ ہے کہ آپ لوگوں کو جتنی مرضی سچائی بتائیں ،پھر بھی کوئی نہ کوئی شخص ایسا ہوگا جو اس کے سچ ہونے پر شک ہی کرے گا ۔لیکن اگر آپ ہمیشہ سچ ہی بولتے ہوں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ درست کہہ رہے ہیں ۔

8-4 میرا ایک دوست ہے جو مغربی علاقے میں مویشیوں کا نگران ہے ۔اُس کا ادارہ ٹربلسم ویلی میں بارہ سنگھوں کے بچے ہوئے گروہ کی گنتی کرنے کیلئے برف گاڑی پر تقریباً چار ہزارڈالر خرچ کرتاتھا ۔مسٹر جیفریز بالکل ایک ملحد شخص تھے ،میں نے مسیح کی طرف اُن کی راہنمائی کی ،اس وقت وہ گرجاگھر میں موجود ہیں ۔میں نے اپنی اور اُن کی اکٹھی گھڑ سواری کی کہانی سنائی ہوئی ہے ۔وہ محض ڈارون کے نظریات کو مانتاتھااور کنواری سے بچے کی پیدائش کی کہانی کو افسانہ سمجھتا تھا ۔ہم ایک رات خیموں میں ٹھہرے ہوئے تھے ،وہیں پر اُنہوں نے مسیح کو قبول کیا ۔

مسٹر جیفریز نے اُن کو بتایا ''آپ کو بر ف گا ڑی پر روپیہ ضا ئع کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔میں آپ کو صاف بتاسکتاہوں کہ بارہ سنگھے کتنے ہیں ۔اُن کی تعداد اُنیس ہے

پہلے یہ اکیس تھے ،صر ف ایک کو ما رنے کی اجا ز ت تھی۔لیکن اُس نے بتایا ’’پہلے وہ اکیس تھے ،میں نے دو ذبح کو کرلیا اور اب انیس ہیں ‘‘۔اُس نے کہا ’’ہاں ،میں نے کہاتھا ‘‘۔پھر بھی اُنہوں نے برف گاڑی لی اور بارہ سنگھے اُنیس ہی نکلے ۔اُس نے مجھ سے کہا ’’بلی ،آپ کسی کو سچ بتائیں تو وہ یقین نہیں کریگا ‘‘۔یہ معاملہ بھی اسی طرح ہے ۔آپ لوگوں کو سچ بتاتے رہیں تو بھی یہ غلط فہمی موجود رہے گی کہ آپ شاید جھوٹ بول رہے ہیں اور سچ نہیں بول رہے ،حا لانکہ آپ سچ بول رہے ہونگے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟

9-2 لیکن ہم شکر گزار ہیں کہ ہمار ا آسمانی باپ ہے جو ثبوت کے سا تھ اُس سچ کی تصدیق کردیتا ہے یہ سچ ہے ۔پس اگر آج زمین پر میرا آخری دن ہو ۔۔یہاں تک کہ سا ئنسی تحقیقا ت اورثبوتوں نے ثابت کردیا ہے کہ میں نے ان چیزوں کے بارے میں لوگوں کو سچ بتایا ہے ۔یہ بالکل سچ ہے ۔غا لباً یہ تصویر تختہ اعلانات پر بھی لگی ہوئی ہے ۔بلی ،کیاآپ کمرے کے اندر موجود ہیں؟کیا یہ تصویر آپ کے ہاتھ میں موجود ہے ؟اگر ہے تو اسے لے آؤ اورتختہ اعلانات پر لگا دو تاکہ لوگ دیکھ سکیں ۔خیر ،مجھے یہ علم نہیں ہے ۔تختے پر روشنی موجود ہوگی ۔تصویر یہاں موجود ہے ۔[بھائی برینہم لوگوں کو تصویر دکھاتے ہیں ۔۔۔ایڈیٹر] میرا اندازہ ہے کہ یہ آپ کو یہاں سے نظر نہیں آسکتی لیکن موت کا وہ سایہ اس مقام پر عورت کے اوپر موجودہے ۔اور اس کی پشت پر تحریر ہے کہ یہ تصویر اُس خا تون نے کہاں پر لی تھی ،یہ دیکھنے کیلئے کہ آیا یہ واقعی نظر آتاہے ،اور دیکھ لیجئے، یہ موجود ہے ۔یہ موت کاچھا یا ہوا سایہ ہے ۔اسے آپ اس خا تون پر دیکھ سکتے ہیں ۔بھائی نیول ،میرا خیال ہے کہ آپ یہ دیکھ چکے ہیں ،کیا کہا ؟
بلی اسے تختہ اعلانات پر لگا دے گا ۔بلی آئے اور اسے لے جاکر تختے پر لگا دے تاکہ سب لوگ دیکھ سکیں۔ بلی یا ڈوک دونوں میں سے ایک آجائے ۔میرا خیال ہے کہ یہ کافی واضح ہے جسے آپ ملاخطہ کرسکتے ہیں ،لیکن اس قسم کی تصویریں بہت دھندلی سی ہوتی ہیں ۔بلی اسے باہر لگا دے گا کہ آپ دیکھ سکیں ۔اب تمام اعلانا ت کو یاد رکھئے گا ۔

9-6 آج صبح کیلئے میں نے سوچا ہے کہ کسی ایسے موضوع پر بولا جائے جس سے کلیسیا کی حوصلہ افزائی ہو،کسی ایسی بات پر جس سے آپ کوزیادہ ۔۔۔[بھائی برینہم اپنے بھائی ایڈگر کے ساتھ ایک انعکاسی روشنی کے بارے میں بات کرتے ہیں ۔۔۔ایڈیٹر]کیا کہا ؟ہاں ،ڈوک ،آپ یہ کریں ۔یہ اچھا ہوگا ۔میں اسے یہاں دیکھنا چاہتاہوں ۔پچھلے ہفتے کچھ لوگوں کے پاس یہ نہیں تھی ،اس لئے ہم نے سوچا کہ شاید آج یہ قدرے بہتر کام دے ۔میں اس پر بات کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس کا تعلق ایک خواب کے ساتھ ہے جو ایک بہن نے دیکھا ہے ۔

10-2 میں سوچ رہا ہوں کہ آیا شیفرڈ آج صبح گرجاگھر میں موجود ہیں ۔چند دن پہلے اُن سے ملاقات ہوئی تھی ۔میں نے اُنہیں پہلی بار دیکھا تھا ۔درحقیقت مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ وہ کون ہیں ۔اگر اُس خواب کا حوالہ دیا جائے تو کیایہ بات خلافِ معمول تو نہ ہوگی ؟بہن شیفرڈ،آپ اس پر ناراض تو نہیں ہونگی ؟سب ٹھیک ہے ۔اُسکی طرف بڑھنے سے پہلے ایک بار پھر سروں کو جھکائیں ۔

33-3 کلیسیا مسیح کا پوشیدہ بدن ہے جو خُدا کے منہ کے دم سے پیدا ہوتی ہے ۔کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ خُدا کی کلیسیا خُدا کے دم سے پیدا ہوتی ہے۔ خُدا نے روحانی اعتبار سے آدم کے نتھنوں میں اپنا دم پھونکا اور وہ جیتی جان بن گیا ۔کیا آپ نے ایک ہی پودے پر کھٹے پھلوں کی نو اقسام دیکھیں ۔یہ کیا تھا ۔یہ کینو کا پیڑ تھا لیکن اس پر لیموں ،موسمی ،فیوٹر ،میٹھا ،چکوترہ ۔یعنی مالٹے کی تمام اقسام نظر آ رہی تھیں ۔میں نے غور سے اس درخت کو دیکھا اور کہا ،بھائی شیرٹ ،کیا آپ کہیں گے کہ یہ کینو کا پیڑ ہے ؟‘‘ اس نے کہا ’’ یقیناً‘‘۔ میں نے کہا ’’ لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے ؟ کیونکہ میں اس پر چکوترہ ،فیوٹر ،میٹھا ،لیموں اور ہر قسم کے پھل دیکھ رہا ہوں۔ یہ کینو کیسے ہو سکتا ہے ؟‘‘ اس نے کہا ’’ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ سب اس میں پیوند کئے گئے ہیں ‘‘۔ میں نے کہا ’’ اوہ ،میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ اس پر سے چکوترہ اور لیموں اتار لیں تو اگلے سال کیا ہو گا ؟ کیا اس میں مالٹے ہی لگیں گے ؟‘‘ ’’ اوہ نہیں ‘‘ وہ کہنے لگا ’’ اس میں لیموں لگیں گے ‘‘ میں نے کہا ’’ اوہ ،تیرا شکر ہو ‘‘ ۔سمجھے؟

35-1 آپ ایسا نہیں کر سکتے ۔آپ اسے ملا نہیں سکتے ۔بھائی شیرٹ نے بتایا کہ اگر مالٹے کے تنے سے اصل شاخ نکلے تو وہ ایک سال کے بعد مالٹے ہی پیدا کرے گی ۔ہم نے یہ کرنے کی کوشش کی ہے کہ مسیح کے بدن میں ممبران شامل کریں اور ہم مسیحیت کا نام اختیار کئے ہوئے ہیں کیونکہ ہم (جیسا کہ عام طور پر کہا جاتا ہے) ’’ ہم لیموں کی نسل کے پھول ہیں ‘‘ یعنی مسیحی کلیسیا ۔لیکن جب انگور کا تنا انگور کی شاخ نکالے گا تو یہ پہلی شاخ کی طرح ہو گی ۔جب انگور کے تنے نے پہلی شاخ نکالی تو اعمال کی کتاب لکھی گئی اور اگر اس میں سے ایک اور شاخ پیدا ہو گی تو اعمال کی ایک اور کتاب لکھی جائے گی ۔یہ سچ ہے۔

35-3 آپ محض پناہ گاہیں اختیار کر رہے ہوتے ہیں لیکن جب آپ انگور کے درخت سے پیدا ہوتے ہیں ۔۔ آپ کو پھل پیدا کرنا ہوتا ہے لیکن اس طرح آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں لیکن اس کی قدرت کا انکار کرتے ہیں۔ آپ نشانوں کا انکار کرتے ہیں، عجیب کاموں کا انکار کرتے ہیں، آپ پاک روح کا نکار کرتے ہیں ۔آپ غیر زبانوں کا انکار کرتے ہیں، رویاؤں اور نبوتوں کا انکار کرتے ہیں ۔آپ شفائیہ کام کا انکار کرتے ہیں اور پھر بھی اپنے لئے ایک نام استعمال کرتے ہیں۔ اسی لئے روح القدس نے کہا ’’ ایسے لوگوں کا گروہ جو کفریہ ناموں سے بھرا ہے (یقیناًایسا ہی ہے) ،جو خود کو مسیحی کہتے ہیں، دینداری کی وضع رکھتے ہیں لیکن کلام کی قدرت کا نکار کرتے ہیں ۔ایسوں سے کنارہ کر کیونکہ اسی قسم کے لوگ چھچھوری عورتوں کو قابو کر لیتے ہیں جو طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں‘‘۔ تمام قسم کی تنظیمیں یعنی کلیسیا فلاں گروہ بندی اور فلاں گروہ بندی سے بھرتی جا رہی ہے۔ یسوع مسیح کے گواہ کے بارے میں کیا خیال ہے ؟ ہمارے پاس یہ سب چیزیں ہیں اور ہم کلیسیا پر بوجھ بڑھاتے جا رہے ہیں ۔یہ رہے آپ ۔

36-1 آپ کسی کلیسیا میں کبھی شامل نہیں ہو سکتے ،آپ رہائش گاہ میں شامل ہوتے ہیں۔ آپ رہائش گاہ کے رکن ہوتے ہیں، لوگوں کے ایک گروہ کے رکن جیسے کوئی سرائے ہو۔ ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں، ہماری درجہ بندی ہے اور ہماری اپنی رازداری ہے اور وغیرہ وغیرہ ‘‘۔جب آپ کسی بھی نام نہاد کلیسیا میں شامل ہوتے ہیں تو یہی کرتے ہیں لیکن آپ خُدا کی کلیسیا میں شامل نہیں ہو سکتے ۔آپ ممبران کی ایک

فلاں کلیسیا اور فلاں کلیسیا کہہ رہے ہیں۔۔ یہ پناہ گاہیں ہیں، کلیسیائیں نہیں ۔کلیسیا صرف ایک ہے اور وہ خُداوند یسوع مسیح کی کلیسیا ہے ۔اور وہ کیا ہے ؟ وہ مسیح یسوع کا اندیکھا بدن ہے جو زمین پر کام کر رہا ہے، اس کے رکن ان جماعتوں میں سے کسی میں سے بھی آ کر مسیح کے بدن کے رکن بن جاتے ہیں ۔لیکن آپ کو اس میں پیدا ہونا پڑتا ہے ،اس میں شامل نہیں ہوا جاتا ۔لیکن شمولیت حاصل کرنا کفریہ نام ہے -

32-2 اس عورت کی طاقت یا اختیار ۔۔ اور اب آپ دیکھ رہے ہیں کہ وہ لوگوں کو کدھر لے جا رہے ہیں جنھوں نے مذہب کے بارے میں عجیب عجیب نظریات قائم کر لیے ہیں اور انہیں الاسکا بھیج دیا ہے ۔آپ نے یہ سب دیکھا ہے ۔ہمارے تمام عجیب اعتقادات ۔۔ یہ سب کیا ہے ؟ کلیسیاؤں کا عالمی اتحاد یعنی ورلڈ کونسل آف چرچز ۔۔ کیتھولک کی بڑی کو شش ہے کہ ان کو ویٹکن میں لے کر جائیں ۔۔ تمام بشپ صاحبان کوشش کر رہے ہیں کہ باہم متحد ہو کر کمیونزم کے خلاف محاذ آرائی کریں ،دنیا کمیونزم کے خلاف لڑ رہی ہے لیکن کیتھولک نظام کے ساتھ الحاق کرتی جا رہی ہے۔

32-3 اور یہ ایسی ہی صورت ہے جو آج کل نظر آ رہی ہے ، یعنی ہم ایسے مقام پر پہنچ گئے کہ ہم دوسروں کے محتاج ہو گئے ہیں ۔ہم قرض لے کر رقم ایسے ٹیکسوں پر خرچ کر رہے ہیں جو اب سے لے کر چودہ سال تک ادا کی جائے گی ۔ہم اتنے دور جا چکے ہیں۔ دنیا کی دولت کس نے حاصل کی ہے ؟ کیتھولک کلیسیا نے ۔امریکہ یہ قرض لے کر کیا کرے گا؟ یہ سگریٹ اور وہسکی بنانے والی کمپنیوں کو دیا جائے گا ۔جب وہ اس طرح کرتے ہیں تو اپنا پیدائشی حق رومن کیتھولک کلیسیا کو فروخت کر دیتے ہیں ۔ہم منجمند ہو جاتے ہیں۔ یہ صاف واضح ہے، اخبار کی خبر سے بھی زیادہ واضح ۔سمجھے؟

32-4 وہ میتھوڈسٹ ،بپٹسٹ ،پریسبٹیرین وغیرہ ہیں اور خود کو چرچ آف گاڈ ، کیتھولک اور ہر قسم کا نام دیتے ہیں ،یہی حیوان ہے جو کفریہ ناموں سے بھرا ہے۔ آپ کہتے ہیں '' میں فلانیا فلاں ہوں۔۔ ''کچھ عرصہ ہوا کہ میں کسی کے لیے دعا کرنے ایک ہسپتال میں گیا ۔یہ میری والدہ تھیں ۔میں نے کہا '' ہم والدہ کے لیے دعا کرینگے ''۔ اور خاتون نے کہا '' وہ پردہ کھینچ لیں ''۔ میں نے کہا '' کیا آپ مسیحی نہیں ہیں؟'' اس نے کہا '' ہم میتھوڈسٹ ہیں''۔ میں نے کہا '' شکریہ ۔میرا خیال تھا کہ شاید آپ بھی ایماندار ہوں گی''۔ پس میں نے پردہ کھینچ لیا اور ۔۔ پس اگر آپ مسیحی نہ ہوں تو یہ الگ بات ہے لیکن یہ کہنا کہ '' ہم میتھوڈسٹ ہیں '' کفریہ نام ہے۔

33-2 حیوان یہ کلیسیائیں ہی ہیں جو خود کو کلیسیا کہتی ہیں مگر وہ کلیسیائیں نہیں ہیں ۔میں یقین کر لینا چاہتا ہوں کہ گفتگو ریکارڈ ہو رہی ہے ۔یہ کلیسیائیں نہیں ہیں، یہ پناہ کی جگہیں ہیں جس میں لوگ آ کر شامل ہو جاتے ہیں ۔لیکن آپ زندہ خُدا کی کلیسیا میں اس طرح شامل نہیں ہو سکتے ۔اس میں روح القدس کے بپتسمہ سے پیدا ہونا پڑتا ہے ۔اور جب آپ روح القدس کا بپتسمہ پا لیتے ہیں تو آپ کے اندر موجود ان اچھائیوں پر مہر ہو جاتی ہے اور اس لیے '' جو خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا ''۔ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا ۔یہ ہے آپ کا مقام ۔ہم اس پر سارا دن بھی بول سکتے ہیں، کیا ایسا ہی نہیں ؟

10-3 رحیم آسمانی باپ ،تیری تمام بھلائی اور رحم کیلئے ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں ۔خدا وند ،اب ہمیں خا موش کرا دے تاکہ ہم زندہ خدا کے کلام کا مطالعہ کرسکیں کیونکہ یہ رویا میں ہمارے پاس آتاہے، روح القدس اسکی تصدیق کرتاہے اور بائبل اسکی پشت پناہی کرتی ہے ۔پس ہم دعا کرتے ہیں کہ ہمیں فہم عطا کر ، تاکہ ہم جان سکیں کہ ان آخری دنوں میں ہمیں کیاکرناچاہئے کیونکہ ہم شیطانی قوتوں کو اپنے گرد جمع ہوتے دیکھ رہے ہیں ۔اب آخری لڑائی برپا ہونے ہی کو ہے ۔خدا وند ،ہماری مدد فرما ۔بخش دے کہ ہم حقیقی جنگجوؤں کی طرح مضبوط ہوں اور ایمان کی ڈھال کیساتھ خدا کا کلام جو روح کی تلوار ہے کو لے کر آگے بڑھتے جائیں ۔یسوع کے نام میں ۔آمین ۔

10-4 اب جنگ میں آگے بڑھنے کا سو چتے ہوئے ،جیسے کہ جنگ شروع ہوچکی ہے ،ایمان کی ایک حقیقی جنگ لڑنے کیلئے ہمیں لڑائی کی حالت میں آجانا چاہئے ۔بہن شیفرڈ اور بھائی شیفرڈ جو ہمارے بڑے مہربان دوست ہیں اور اس گرجا گھر میں آتے ہیں ،وہ خدا کے بیش قیمت فرزند ہیں ۔اور یہ بہن شیفرڈ ۔۔جب میں اپنی ڈاک اُٹھا رہاتھا (کچھ خطوط ایسے ہوتے ہیں جن کا جواب بلی بھی دے سکتاہے ،کوئی کہہ دیتا ہے ''مجھے دعا والے بہت سے کپڑے بھیج دیں''۔میں اُن پر دعا کرتا ہوں اور بلی اُنہیں جواب میں لکھ دیتاہے ۔لیکن جب کوئی ذاتی خط آئے تو اُس کاجواب میں خود دیتاہوں)۔۔پس میں نے اپنی ذاتی ڈاک اُٹھا لی ۔میں اسے گھر لے آیا اور پھر اسے پڑھا ۔اس پرلکھا تھا ''منجانب: بہن شیفرڈ''۔اس میں بہن نے ایک خواب بیان کیا تھا جو اُنہوں نے چند ماہ پہلے دیکھا تھا ۔اتنا عرصہ وہ اسے سمجھ نہ پائیں جب تک کہ دو یا تین اتوار پیشتر میں نے سات کلیسیائی زمانوں اور روح کے سات پھلوں پر پیغام پیش نہ کیا ،اور پھر2 ۔پطرس 1باب نے بھی ہمارے ایمان میں اضافہ کیا ۔سمجھے ؟

11-1 پہلی چیز ایمان ہے جو کہ بنیادہے ۔دوسرے نمبر پر ایمان پر نیکی ،نیکی پر معرفت ،معرفت پر پرہیزگاری ،پرہیز گا ری پر صبر ،صبر پر دینداری ،اور دینداری پر برادرانہ الفت بڑھاتے جاؤ ،اور پھر محبت کونے کے پتھر کا آغاز کرتی ہے ،یہ سات چیزیں ہیں۔سات کلیسیائی زمانوں ،سات کلیسیائی زمانوں کے سات ستاروں ،اور ان سب چیزوں کوروح القدس اعتدال میں لاتاہے اب یہ چیز مسیح کاخادم بننے کیلئے ضروری ہے ۔مسیح سات کلیسیائی زمانوں میں اپنی کلیسیا تعمیر کرتاہے ،جواُس کی دلہن ،ایک شخصیت ،ایک عورت ،ایک کلیسیا ہے ۔سات کلیسیائی زمانے دلہن کو مجتمع کرتے ہیں ،کچھ اس زمانہ سے ،کچھ اُس زمانہ سے ،کچھ کسی اور زمانہ سے اور ان سب کو ملانے سے ایک مخروط کی صورت بنتی ہے ۔

11-3 جیسا کہ حنوک نے بھی ایک مخروط تعمیر کیا تھا ،ہم یہ یقین کرتے ہیں ۔لیکن جتنے بھی اہرام تعمیر ہوئے اُن میں سے کسی پر کونے کا پتھر بٹھایا نہ گیا کیونکہ کونے کے سرے کے پتھر کو رد کردیاگیا تھا ۔ہم اسے بطور اپنی تعلیم کے بیان نہیں کرتے بلکہ صرف سمجھنے کیلئے استعمال کرتے ہیں ،محض اس کلیسیا کیلئے جو یہاں پر۔۔خدا اپنے آپ کو تین میں کامل کرتاہے ۔وہ اپنے آپ کو باپ ،بیٹے اور روح القدس میں کامل کرتا ہے ،جو ایک خدا کے تین دفتر ہیں ۔وہ اپنے آپ کو راستبازی ،تقدیس اور روح القدس کے بپتسمہ میں کامل کرتاہے ،جو فضل کا مکمل کام ہے ۔وہ اپنے آپ کو تین آمدوں میں کامل کرتاہے ۔پہلی آمد میں وہ اپنی دلہن کو نجات دینے آیا ،دوسری آمد میں دلہن کو حاصل کرنے آئیگا ،اور تیسری آمد میں ہزار سالہ بادشاہت

میں دلہن کیساتھ رہنے کو آئیگا ۔ہر چیز تین میں کامل ہوتی ہے ۔سات خدا کی پرستش کا عددہے، خدا کی پرستش سات میں ہوتی ہے ،یہ تکمیل کا عددہے ۔اب کاملیت اور تکمیل ---اور عجیب بات ہے کہ (میں اِسے بیان کرنا نہیں چاہتا بلکہ صرف آپ کو اشارہ دینا چاہتا ہوں)جو آخری ہرن مجھے شکار کرنے کو ملاأس کے ایک طرف پانچ نشان اور دوسری طرف تین نشان تھے ،یعنی فضل اور کاملیت ۔

11-7 اب یہاں دیکھئے کہ مسیح ---خدا نے تین بائبلیں لکھی ہیں ۔پہلی بائبل آسمان پر تھی ،جو منطقتہ البروج کہلاتی ہے ۔اگر آپ ایوب کی کتاب کو نہیں جانتے تو اس بات کو یہیں چھو ڑ دیں ،کیونکہ اس چیز کی وضاحت ایوب نے ہی کی ہے ،اُس نے کس طرح آسمان پر نگا ہ کی اور اِن چیزوں کے نام رکھے ۔منطقتہ البروج پر غورکریں ،اس کا آغاز کہاں سے ہوتا ہے ؟منطقتہ البروج میں سب سے پہلے چیز ایک کنواری لڑکی ہے ۔اور اس میں آخری چیزایک ببر شیرہے ۔مسیح کی پہلی آمد کنواری کے وسیلہ تھی، اور دوسری آمد بطور شیر ببر کے ہوگی ،کیونکہ وہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر ہے ۔

12-1 حنوک نے اپنے دور میں مخروط کو مکمل کیا۔اب چونکہ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں کہ ہم اس کا پس منظر پیش کرسکیں کہ مخروط کیونکر اپنے ایوانوں میں مکمل ہوتا ہے ۔لیکن یہ پوری طرح اس آخری زمانے کو بیان کرتاہے ۔اعداد وشمار کے مطابق اب وہ بادشاہ کے ایوان میں ہیں ۔لیکن اُن اہراموں پر کونے کا پتھر نہیں رکھا گیا تھا ۔اور تعمیر کے لحا ظ سے پتھر اتنے مکمل انداز میں بٹھا ئے گئے ہیں کہ ایک بلیڈ ---کوئی نہیں جانتا کہ یہ کس طریقہ سے تعمیر کئے گئے ،یہ کسی کی سمجھ میں نہیں آیا ،لیکن آپ بلیڈ کی نوک سے بھی نہیں معلوم نہیں کرسکتے کہ پتھروں کے جوڑ کہاں پر ہیں ،اُنکے بیچ کوئی جوڑ موجود نہیں یہ نہایت کامل طریقہ سے جڑے ہوئے ہیں ۔اُس وقت بھی اسی طرح ہوتا ہے جب مسیح اور اُس کی کلیسیا ایک ہوجاتے ہیں ۔ان کے درمیان کوئی جوڑ نہیں ہے ،یہ محض خدا اور اُس شخص کا تعلق ہوتاہے ،خدا ،مسیح اور وہ شخص ۔

12-3 لیکن وہ کبھی کونے کے سرے کا پتھر تلاش نہیں کرسکے ۔کیا آپ جانتے ہیں کہ انگلستان والوں کے پاس اپنے بادشاہوں کی تاجپوشی کیلئے سقون کا پتھر موجود ہے ؟
لیکن کونے کے سرے کاپتھر ---
امیریکی ڈالر پر غور کریں تو وہاں بھی ایک مخروط بنا ملے گا ۔اسکے ایک طرف ،یعنی بائیں طرف تو امریکہ کی مہر ہے ،جس میں عقاب اپنے ایک ہاتھ میں برچھیاں پکڑے ہوئے ہے ۔یہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی مہر کہلاتی ہے ۔لیکن دوسری طرف ایک مخروط نظر آتاہے جس کے اوپر بہت بڑی آنکھ ہے ۔اور اُس کے نیچے لکھا ہے ’’عظیم مہر ‘‘یہ عظیم مہر کیوں ہے ،جو ہمارے ملک کی مہر سے بھی بلند درجہ پر ہے ؟دیکھئے، آپ خواہ کچھ بھی کرتے رہیں ،خدا ایک ہی طرح کی آواز نکلوائے گا ۔سمجھے؟وہ اپنی گواہی گنہگا ر سے بھی بلوا لیتاہے ،وہ قوموں سے کہلوالیتا ہے ،ہر چیز کو اُس کا ذکر بیان کرنا پڑتا ہے ۔خواہ آپ اس کایقین کرنا چاہیں یا نہیں۔یہ موجود ہوتا ہے۔غور کیجئے،اس کے اوپر ایک آنکھ ہے ،جو خدا کی آنکھ ہے ۔اور چونکہ سرے کاپتھربٹھایانہ گیا،جو سر مُہرتھی ،اسلئے کہ اُسے رد کردیاگیا تھا ،یہ خدا کابیٹا تھا ،عمارت کے کونے کے سرے کا پتھر تھا ،مخروط کا سرمُہر تھا ۔

30-3 ایک دن ہمارے ہاں کیتھولک کلیسیا کا ایک فرد اتوار کی عبادت میں شرکت کے لیے آیا اور اس نے ہمیں بتایا کہ در حقیقت یہ کیا ہے ۔سمجھے ؟ اس سوال کے جواب میں وہ کہنے لگا ’’ ایک منٹ ٹھہریے ،ایسے تو بہت سے نام ہیں جن کا عدد 666 بن سکتا ہے ‘‘۔ میں نے کہا ’’ لیکن صرف ایک منٹ‘‘۔ اس نے کہا ’’ ہو سکتا ہے آپ کے نام کا عدد بھی 666 ہی بنے‘‘۔ میں نے کہا ’’ لیکن میں تو سات پہاڑوں پر بیٹھا دنیا پر حکمرانی نہیں کر رہا ہوں ‘‘۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ --- آ میں تجھے اس بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے --- (مکاشفہ 15:17 کے مطابق پانیوں سے مراد گنجان آبادی اور لوگ ۔سمجھے؟) ---جس کے ساتھ دنیا کے بادشاہوں نے حرامکاری کی ہے اور زمین کے رہنے والے اس کی حرامکاری کی شراب سے متوالے ہو گئے تھے--- (اب غور کیجئے)۔ اور وہ مجھے روح میں ایک جنگل میں لے گیا --- (اب ایمفیٹک ڈائیاگلاٹ کو دیکھئے)--- اور میں نے ایک عورت کو ارغوانی رنگ کے ایک حیوان پر بیٹھے دیکھا جو کفریہ ناموں سے لپاہوا تھا --- اب کنگ جیمز والی بائبل میں لکھا ہے ’’ کفر کے ناموں ‘‘ ۔(ایک منٹ ٹھہرئیے اور میں اسے مکاشفہ 17 باب کی 3 آیت سے پڑھوں گا۔ اور وہ مجھے روح میں ایک جنگل کو لے گیا۔ اور وہاں میں نے ایک عورت کو ایک قرمزی رنگ کے حیوان پر بیٹھے دیکھا جو کفر کے ناموں سے بھرا ہوا تھا --- انگریزی زبان میں یوں ہی لکھا ہوا ہے، انہیں غور سے سنئے ۔اور وہ مجھے روح میں ایک جنگل کو لے گیا اور وہاں میں نے ایک عورت کو قرمزی رنگ کے ایک حیوان پر بیٹھے دیکھا جو کفریہ ناموں سے بھرا تھا --- ’’ کفریہ ناموں ‘‘ اور ’’ کفر کے ناموں ‘‘ میں بہت بڑا فرق ہے یہ کیا ہے ؟ ۔

31-3 اب، وہ عورت کسبیوں کی ماں تھی یہ ہم سب کو معلوم ہے۔ اب یہ ہے کہ کیا ؟ آپ کو یہ نہیں کرنا کہ --- خیر ،یہ درست ہے ۔ یہ رومن کیتھولک کلیسیا ہے ، مگر یہ کفریہ ناموں سے بھری ہے یعنی میتھوڈسٹ ،بپٹسٹ ،پریسبٹیرین ،لوتھرن ،اور اسی طرح دیگر تمام ،جو خود کو خُدا کی کلیسیائیں کہتی ہیں ،یہی کفریہ نام ہیں ۔’’کفر کے ناموں ‘‘ اور’’ کفریہ ناموں ‘‘ میں بہت بڑا فرق ہے ۔وہ خود کو خُدا کی کلیسیائیں کہتے ہیں اور اسی حیثیت سے خود کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ تاش کھیلنے کی پارٹیاں بھی کرتے ہیں، شراب نوشی بھی کرتے ہیں ،یخنی کے عشائیے بھی دیتے ہیں اور اس طرح کے بہت سے کام کرتے ہیں، شراب نوشی بھی کرتے ہیں۔ لیکن کلیسیا صرف ایک ہی ہے ۔اس میں پیدا ہونا پڑتا ہے ۔آپ اس میں اس وقت تک شامل نہیں ہو سکتے جب تک برّہ کے خون سے دھل نہ جائیں اور روح القدس سے مہر بند نہ ہو جائیں ۔سمجھے ؟۔

31-4 ’’ کفر کے ناموں ‘‘ اور ’’ کفریہ ناموں ‘‘ میں کیا فرق ہے ؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ میں آج صبح اسے سمجھا جب میں یہاں آنے سے پہلے اس کا مطالعہ کر رہا تھا ۔کسی چیز نے مجھ سے کہا ’’ اپنے کمرے میں جا اور ایمفیٹک ڈائیاگلاٹ سے پڑھ کر دیکھ ‘‘۔ اور میں نے پوری فرمانبرداری کی ۔میں اندر گیا اور مکاشفہ 17 باب نکالا۔ میں نے دل میں کہا ’’ خُداوند ،تو کیوں چاہتا ہے کہ میں اسے پڑھوں ؟‘‘ اور میں نے پڑھنا شروع کر دیا ۔جونہی میں ان الفاظ پر پہنچا تو میں نے کہا ’’ یہ بات ہے ‘‘ ۔میں نے پینسل لے کر اسے نوٹ کر لیا ۔میں نے کہا ’’ یہ بات ہے ‘‘۔

32-1 اب وہ چیخ و پکار کر رہے ہیں کہ میں تنظیموں پر نکتہ چینی کر رہا ہوں۔ یہی کفریہ نام ہیں جو خود کو خُدا کی کلیسیا اور مسیح کی کلیسیا اور میتھوڈسٹ کلیسیا اور

نام برّہ کی کتاب حیات میں لکھے گئے تھے ۔انہیں ایک برّہ مہیا کیا گیا تاکہ انہیں مردوں میں سے زندہ ہونے میں شامل کرنے کے لیے فضل کی راہ تیار کرے، آدم کو برّہ مہیا کیا گیا۔

29-4 اب غور کیجئے کہ جیسے آدم کو ایک برّہ مہیا کیا گیا تھا ۔وہ آج کلیسیا ہے ۔کلیسیا سے میرا مطلب ساری کلیسیا نہیں ہے ۔کیا آپ جانتے ہیں کہ اس کا مطلب کیا ہے ؟ میری مراد بے دین لوگوں سے نہیں ہے ،اور میں کسی کے احساسات کو بھی مجروح کرنا نہیں چاہتا ۔میں یہاں اس مقصد کے لیے کھڑا نہیں ہوں، اور میں نے پہلے بھی اپنے مقام کی وضاحت کی ہے کہ میں یہاں آپ کی مدد کے لیے ہوں ۔لیکن جو کچھ میں کہنے کی کوشش کر رہا ہوں ،کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہے ؟ درحقیقت یہ کلیسیائیں ، کلیسیائیں نہیں ہیں۔کلیسیا صرف ایک ہے ۔یہ محض پناہ گاہیں ہیں۔ میں اس کے خلاف کچھ کہنے نہیں جا رہا --- یہ جیسے بھی ہے بس ٹھیک ہے لیکن میں چند منٹوں میں آپ کے سامنے ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ محض پناہ گاہیں ہیں۔ آپ میتھوڈسٹ پناہ گاہ میں ہیں، یا پریسبٹیرین پناہ گاہ مینیا پنتی کاسٹل پناہ گاہ میں ہیں لیکن جب تک --- کیا آپ سمجھ گئے ؟ یہ مسکن ہیں۔ یہ آپ کے لیے ممکن نہیں کہ --- دیکھئے کلیسیائیں دراصل ایسی پناہ گاہیں ہیں جہاں لوگ ایک جیسے نظریات کی پیروی میں ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں ۔لیکن کلیسیا صرف ایک ہی ہے ۔آپ کلیسیا میں شامل نہیں ہو سکتے بلکہ اصل طریقہ یہ ہے کہ کلیسیا میں پیدا ہوا جاتا ہے ۔اور جب آپ اس میں پیدا ہوتے ہیں تو آپ اس کے رکن ہوتے ہیں ۔جیسے میرے خاندان کا معاملہ ہے۔ میں ترپن سال سے برینہم خاندان میں ہوں لیکن مجھے اس میں شامل ہونے کے لیے نہیں کہا گیا تھا۔ کیوں ؟ مجھے اس خاندان میں شامل ہونے کی ضرورت نہ تھی کیونکہ میں برینہم ہی پیدا ہوا تھا ۔اسی طرح کوئی کلیسیا میں پیدا ہوتا ہے ۔لیکن یہ دوسری کلیسیائی پناہ گاہیں ہیں۔ کیا آپ نے یہ کبھی سوچا ہے ؟

30-1 ایک دن میں گھاس کاٹتے ہوئے سوچ رہا تھا کہ لوگ کیتھولک کلیسیا کو عظیم پاک کیتھولک کلیسیا کہتے ہیں۔ میں اسی طرح گھاس کاٹتا جا رہا تھا کہ کسی چیز نے مجھے ساکت کھڑا کر دیا اور کہا ’’ اسے اس طرح مت پکارو ‘‘۔ میں نے ارد گرد دیکھا۔ میں نے پھر گھاس کاٹنا شروع کر دی ۔اس نے مجھے پھر روک دیا اور کہا ’’ اسے ان الفاظ سے مت پکارو !یہ بھی دوسروں کی طرح ایک پناہ گاہ ہے ۔یہ کلیسیا نہیں ہیں۔ کلیسیا صرف ایک ہے ‘‘ ۔سمجھے؟ وہ ایک رہائش گاہ کے ارکان ہیں کیونکہ رہائش گاہ میں رکنیت حاصل کی جا سکتی ہے، لیکن کلیسیا کی رکنیت نہیں ہوتی ۔کلیسیا میں پیدا ہوا جاتا ہے ۔آپ نئی پیدائش کے وسیلے اس کے رکن بنتے ہیں اور پھر اس خاندان کے ارکان یعنی اس میں شامل بھائی اور بہنیں ---

30-2 اب میں آپ کے لیے ایمفیٹک ڈائیاگلاٹ میں سے مکاشفہ 3:17 کے ساتھ ملتی جلتی بات ایمفیٹک ڈائیاگلاٹ کے حصہ مکاشفہ میں سے پڑھنا چاہتا ہوں اور آپ دیکھیں گے کہ یہ کتنی خوبصورتی کے ساتھ مکاشفہ 17 باب کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ آئیے اب ہم اس کو پڑھتے ہیں۔ پوری توجہ کے ساتھ سنئے گا۔ مکاشفہ 3:17 ۔پھر ان ساتوں فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے ایک نے مجھ سے کہا --- (میں تفسیر میں سے یہ آپ کے لیے پڑھ رہا ہوں)--- کہا ادھر آ اور میں تجھے اس بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں گا جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہوئی ہے --- (اور ہم سب جانتے ہیں کہ یہ ویٹکن ہے)۔

12-6 اب اگرچہ میں نہیں چاہتا ---بعض اوقا ت یہ باتیں ٹیپ پر ریکارڈ کردی جاتی ہیں اور یہ دوسری کلیسیاؤں کے بھائیوں کے پاس پہنچ جاتی ہیں ۔اور جب ایسا ہوتا ہے تو بعض اوقات وہ بھائی غلط تاثر لے لیتے ہیں کہ میں یہ باتیں اُنکے بارے میں کہہ رہاہوں ۔لیکن میں ایسا نہیں کررہا ۔اگر آپ سن اور سمجھ رہے ہیں تو میں کسی بھائی کے خلاف نہیں بول رہا ،کیونکہ جو ایک دوسرے کے خلاف بولیں وہ باہم بھائی نہیں ہوتے ۔ہمیں ایک دوسرے کے حق میں بولنا چاہئے نہ کہ ایک دوسرے کی مخالفت میں۔لیکن جب میں کسی تنظیم کے بارے میں بول رہا ہوتاہوں ،جیسے پریسبٹیرین ،میتھوڈسٹ یا اسی طرح دیگر ہیں،تو وہ کہتے ہیں’’دیکھئے ،وہ اسکے خلاف ہے ‘‘۔میں اس میں موجود کسی بھائی یاکسی بہن کے خلاف نہیں ہوں ۔جو نظام بھائی چارے میں رخنہ ڈال رہا ہے میں اُسکے خلاف بولتا ہوں ۔خدا کے فرزند ایک خا ندان ہیں نہ کہ مختلف جماعتیں۔

13-1 کچھ لوگ کہہ دیتے ہیں ’’میں اُس کے ساتھ تعلق نہیں رکھوں گا کیونکہ وہ پریسبٹیرین ہے اور میں میتھوڈسٹ ہوں ‘‘۔سمجھے؟ دیکھئے یہ کسی بھی تنظیم کا نظام ہے جو بھائی چارے کو توڑ رہا ہے ۔سمجھے ؟جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکاہوں کہ اگر آپ کسی ٹوٹی پھوٹی کشتی میں سوار ہوکر آبشار میں اُترنے کی کوشش کرتے ،اور مجھے علم ہوتا کہ یہ کشتی کام نہ دے گی ،تو میں آپکے اوپر چیختا یا ملامت نہ کرتا بلکہ آپ کو اُس کشتی سے نکالنے کی کوشش کرتاکیونکہ ٹوٹناکشتی نے تھا ،لیکن آپ کو تنہا پانی میں گر جاناتھا ۔پس میں کشتی میں سوار بھائی کو کچھ نہیں کہہ رہا بلکہ میں چیخ چیخ کر اُس بھائی کو خبر دار کررہاہوں کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے ۔یہ تمام نظام جو انسان نے اپنی عقل سے تیار کئے ہیں ،ٹوٹ پھوٹ جا ئینگے اور بس ۔ہمیں اتحاد اوربھا ئی چارہ قائم کرناہوگا ۔میری زندگی کا مقصد یہ نہیں ہے کہ تنظیموں کو توڑوں نہیں بلکہ اُنہیں یہ بتاؤں کہ اپنے نظریات کو ترک کرکے ہر اُس مسیحی کے بھائی بن جائیں جو نئے سرے سے پیدا ہوا ہو ۔یہ ہے میرا نظریہ جس پر میں کھڑا ہوں ۔

13-4 اب اگر تمام برادران اس پر غور کریں ---ہمارے اکثر بھائی حتیٰ کہ جو فل گا سپل میں بھی ہیں یہ نہیں مانتے کہ بپٹسٹ ،میتھوڈسٹ اور لوتھرن لوگوں کیلئے نجات کاموقع موجودہے ۔شاید وہ درست کہتے ہوں لیکن میں اس بات سے متفق نہیں ہوں ۔میرا ایمان ہے کہ لوتھرن کلیسیا کاایک زمانہ تھا جو میرے اعتقاد کے مطابق سردیس کا زمانہ کہلاتا ہے ،پھر میتھوڈسٹوں کے لئے فلاڈلفیہ کا زمانہ ہے، اور پنتی کاسٹل زمانہ لودیکیہ کا زمانہ ہے ---میں یقین کرتاہوں کہ یہ زمانے ہیں اور خدا نے ہر زمانہ سے برگزیدہ لوگوں لیا ہے ۔لیکن وہ جیسا کہ عبرانیوں 11باب کہتاہے کہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہوسکتے۔ سمجھے ؟ لیکن ان ادوار سے گزرتے ہوئے کلیسیا ہمیشہ قلیل ہوتی گئی ،حتیٰ کہ پنتی کاسٹل زمانہ آگیا ہے ۔

13-5 میں اسلئے یہ سب کچھ کہہ رہا ہوتا ہوں تاکہ آپ کو کچھ اندازہ ہوجائے کہ بہن نے کیا خواب دیکھا ہے ۔اور اُن کا خواب یقیناًوہی کچھ بیان کرتاہے جو میں پیغام دیتارہا ہوں ۔اب اس بات پر غور کیجئے جو ۔2پطرس 1باب کی 6اور 7آیت ہمیں بتاتی ہیں کہ پہلی چیز ایمان ہے ۔میں آپ کو بتاتاہوں کہ نیکی کے دعویدار تو لوگ اُس وقت بھی ہوتے ہیں جب وہ نئے سرے سے پید ا بھی نہیں ہوتے ۔اور مجھے یقین ہے کہ اس پر میں نے بہت درشت انداز اختیار کرتے ہوئے کہاتھا کہ یہ اُسی طرح ہے جیسے

کوئی سیاہ رنگ کا پرندہ اپنے پروں میں مور کے پراُڑس کر خود کو مور ظاہر کرنے لگے ۔لیکن وہ اس طرح مور نہیں بن سکتا ۔اُس کے پر اصلی ہونے چاہئیں جو خود اُس کے بدن سے اُگے ہوں ۔وہ پر اُس کے اندر سے باہر نکلے ہونے چاہئیں ۔

14-2 مجھے ہمیشہ الزام دیاجاتا ہے کہ میں بال کٹوانے اور چہرے پر رنگ وہ روغن تھوپنے پر عورتوں کو سخت تنقید کرتا ہوں ۔مجھ پر ہمیشہ الزام لگایا جاتاہے کہ میں بہنوں پر تنقید کرتاہوں ۔میری تنقید عورت پر ہرگز نہیں ہے ۔میں نے یہ کبھی نہیں کہا کہ کوئی عورت اچھی نہیں ہے یا وہ آوارہ گردہے ۔میرا رویہ ایسا نہیں ہے ۔لیکن جو کچھ میں کہتاہوں وہ یہ ہے کہ جب وہ اتنی زیادہ مصنوعی چیزیں لگاتی ہے تو اس سے نظر آتا ہے کہ اُسکے اندر کتنا زیادہ مصنوعی پن موجودہے ،حالانکہ اُسے مسیح سے بھر پور ہونا چاہئے تھا ۔بیرونی اعمال ہمیشہ اندرونی کیفیت کو ظاہر کرتے ہیں ۔''اُنکے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لوگے ''۔کیا آپ سمجھ گئے ؟جہاں پر مسیح کوہونا چاہئے ،اور جہاں خدا کی فکر اور ان سے متعلقہ دیگر باتوں کی فکر ہونی چاہئے وہاں اتنی زیادہ مصنوعی آرائش ہے ،سبز رنگ کے آنکھوں کے پپوٹے ،اور غیر انسانی حلیہ اور اسی قسم کی اور کتنی ہی چیزیں ہیں ۔۔۔میں ان چیزوں کو پسند نہیں کرتا،اور میرا ایمان ہے کہ بائبل بھی اِنکو پسند نہیں کرتی ۔میں چاہتا ہوں کہ ہمیں اُسی طرح کے رہنا چاہئے جیسے ہم قدرتی طور پر ہوں ۔

14-3 غور سے سنئے ،اگر کسی عورت کے ناخن نہ ہوں اور وہ ناخن بنانا چاہتی ہو ،اگر اُسکے دانت نہ ہوں اور وہ دانت لینا چاہتی ہو ،اگر اُسکا بازو نہ ہو اور وہ اُسکی ضرورت سمجھتی ہو،اگر اسکے بال نہ ہوں اور وہ ضرورت سمجھتی ہو ،مگر آپ ایسی چیزوں کی خو اہش مند نہیں ،یہ مختلف صورت ہے ۔لیکن جب آپ اپنے اصلی دانت نکلو ا دیتی ہیں کیونکہ وہ ایسے چمک دار نظر نہیں آتے جیسے آپ چاہتی ہیں،تو آپ غلط کام کرتی ہیں۔اگر آپ کے قدرتی بال سرخ ہوں اور آپ سیاہ بال چاہی ہوں او ر اُنہیں کالا رنگ دے دیں تو آپ غلط کام کررہی ہیں ۔جی ہاں ،میں ایسے ہی سمجھتاہوں ۔لیکن بڑی بات یہ ہے کہ اِن باتوں کے متعلق کلام میں براہ راست کوئی حوالہ نہیں ۔لیکن بال کٹوانے کے متعلق کلام میں بڑا لمبا حوالہ موجود ہے ۔پس ہمیں پورا یقین ہوناچاہئے کہ یہ بات درست ہے ۔

14-4 اب ،ہماری اس بہن نے خواب میں دیکھا ۔۔پہلے تو وہ بہت پریشان ہوئیں کہ ''زندگی میں آگے بڑھنے اور جدوجہد کرنے کا فائدہ کیا ہے اگر خدا چاہتاہے کہ ہم روح القدس حاصل کریں اور ہم نے حاصل نہ کیا ہو ؟''اب مجھے معلوم نہیں ،شاید وہ یہ گفتگو ریکارڈ کررہے ہوں ،لیکن اگر کررہے ہیں تو یہ صرف ہماری کلیسیا کیلئے ہے ۔سمجھے ؟اب اگر کوئی بھائی میری اسی بات کوپکڑ بیٹھے تو میں اُسے باور کرا دینا چاہتا ہوں کہ میرے بھائی ،یہ تعلیم میں صرف اپنی کلیسیا کو دے رہا ہوں ۔اگر آپ یہی ٹیپ ہمیشہ کلیسیا کے سامنے چلاتے ہیں لیکن آپ اگر نہیں چاہتے کہ آپکی جماعت یہ باتیں سنے ،تو بیشک انہیں نہ سننے دیں ۔لیکن میں یہ باتیں صرف اِس چھوٹی سی جماعت کیلئے کہہ رہا ہوں جس کی پاسبانی میں اور بھائی نیول کررہے ہیں ۔

15-1 اب یہاں کچھ ایسی باتیں ہیں جن کے ساتھ بُری طرح عدمِ اتفاق کرسکتے ہیں ۔اگر ایسا ہوتو جیسا کہ میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ مرغا کھانے والا طریقہ اختیار کریں۔جب آپ کے دانتوں سے ہڈی ٹکرا جاتی ہے تو آپ بوٹی پھینک نہیں دیتے ،آپ صرف ہڈی

میں ہمیشہ کی زندگی پھونکی تھی (آمین)، اور وہ ایک زندہ روح بن گیا تھا ،ایسی روح جو مر نہیں سکتی ۔اب دیکھئے ۔ہم کہنیوں تک شہد میں ہاتھ ڈالنے جا رہے ہیں۔ خُدا نے اس کے نتھنوں میں ہمیشہ کی زندگی کا دم پھونکا ۔وہ ایک ابدی روح بن گیا کیونکہ خُدا نے (فطرت نے نہیں بلکہ جو خُدا نے پھونکا) جب اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو وہ جیتی جان بن گیا ۔

28-3 اب آپ مجھ سے کہیں گے '' بھائی برینہم ،آدم تو مر گیا تھا '' ۔لیکن یاد رکھئے ،اس
سے پہلے کہ آدم مرا ،اسے ایک برّہ دیا گیا تھا جس نے اس کا فدیہ دیا ۔ہیلیلویاہ ۔جن کو اس نے پہلے سے جانا ان کو بلایا بھی ۔خُدا نے ان کا فدیہ دینے کے لیے ایک برّہ حاصل کیا۔ آدم ایک تشبیہ تھا، وہ گر گیا ۔پھر آدم کے لیے ایک برّہ مہیا کیا گیا کیونکہ اس کے نتھنوں میں پہلے ابدی خُدا کا دم داخل ہو چکا تھا اور وہ زندہ جان بن چکا تھا ۔وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ یہ انسان کا سانس نہیں تھا ،جیسا کہ افریقی زبان کا لفظ ہے (مجھے یاد نہیں آ رہا کہ یہاں عبرانی لفظ کون سا ہے) لیکن اسے افریقی زبان میں '' ایمویا '' کہتے ہیں جس کے معنی ہیں '' ہوا ،اندیکھی قوت ''۔ جانور '' ایمویا '' لیتے ہیں۔ گنہگار بھی '' ایمویا '' لیتے ہیں۔

28-5 اگر سانس کی صورت میں ہمیشہ کی زندگی ہمارے اندر داخل کی جا چکی ہے تو پھر ہم ہمیشہ کی زندگی کے لیے کیوں جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہم ابدی زندگی کے لیے کیوں جدوجہد کریں۔ میرے بھائیو ،اس سے پیچھے کی طرف جھٹکا لگتا ہے ۔سمجھے ؟ اس سے کچھ نہیں ہو سکتا ۔لیکن خُدا نے بطور خاص آدم کے اوپر ہمیشہ کی زندگی کا دم پھونکا اور وہ خُدا میں ایک ہمیشہ کی زندگی کا حامل شخص بن گیا ۔اس کے پاس خُدا کا سا اختیار تھا ، وہ قائم مقام خُدا تھا ۔وہ زمین کا خُدا تھا ۔وہ زمین کا خُدا تھا ،آسمان کا تو نہیں مگر زمین کا خُدا تھا ۔اور ایک دن آئے گا جب خُدا کے بیٹے پھر سے خُدا بن جائیں گے ۔یسوع نے کہا تھا '' کیا توریت میں لکھا نہیں ہے کہ '' میں نے کہا تم خُدا ہو ''؟ پس جب تم ان کو خُدا کہتے ہو جنہیں خُدا نے خُدا کہا یعنی ان کو جن کے پاس خُدا کا کلام آیا ، ''تو مجھے کیوں مجرم ٹھہراتے ہو، اس لیے کہ میں نے کہا میں خُدا کا بیٹا ہوں؟'' سمجھے؟ اب ہم ایک گہری بات کی طرف آ رہے ہیں۔ اب بڑی توجہ سے سنئے جب ہم اسے قریب لا رہے ہیں۔

29-1 یہ ہے ان کا مقام۔ اب وہ خدا کا بیٹا ہے لیکن اس سے کوئی خطا ہو جاتی ہے ۔اسے علم ہوتا ہے کہ وہ غلطی کر رہا ہے ۔مگر یاد رکھئے ،آدم نے دھوکا نہیں کھایا تھا۔ بائبل یوں کہتی ہے ،1 ۔تیمُتھےُس 3 باب میں لکھا ہے '' آدم نے فریب نہیں کھایا تھا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی ''۔ آدم حوّا کے ساتھ چلا گیا تھا کیونکہ وہ اس کی بیوی تھی یہی معاملہ مسیح کا ہے ،اس نے شیطان سے فریب نہیں کھایا تھا بلکہ اسے دلہن کی خاطر موت قبول کرنا پڑا ۔وہ دلہن کے ساتھ چلتا گیا تاکہ کلیسیا کو نجات دے سکے ۔آدم جانتا تھا کہ وہ غلطی کر رہا ہے لیکن وہ حوّا کے ساتھ نکل گیا ۔سمجھے؟ لیکن ان کی نجات کے لیے ایک برّہ مہیا کیا گیا تھا جس کے وسیلہ سے وہ رہا ئی پا ئیں۔ جنہیں خُدا نے پہلے سے جانا اور پھر ان کو بلایا بھی، ان کا بھی ایک نجات دہندہ موجود ہے ۔ '' کوئی میرے پاس اس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اسے کھینچ نہ لے اور وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائیں گے ''۔ کیا یہ سچ ہے ؟ پس ایک برّہ بنائے عالم سے پیشتر مہیا کیا گیا تھا جب ان کے

پھینکتے ہیں ۔پس ہمیشہ اسی طرح کریں ۔چیری کی کچوریاں کھاتے ہوئے جب کوئی بیج منہ میں آتا ہے توآپ کچوری پھینک نہیں دیتے بلکہ صرف بیج کو پھینکتے ہیں ۔پس اسے سنتے ہوئے بھی اسی طرح کریں ۔میرا ایمان ہے کہ چونکہ روح القدس کے بارے میں بڑی الجھن پائی جاتی ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ دراصل درست بات سکھائی نہیں گئی ۔میرا ایمان ہے کہ بپتسمہ کے بارے میں سکھایاگیا ہے ،لیکن صرف ''بپتسمہ ''کہنا اسی طرح ہے جیسے ''انجن والی گا ڑی ''کہا جائے ۔میری کلیسیا میں اِس وقت بہت سے مکینک بیٹھے ہیں ،اور میں گاڑی کے نظام کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا ۔پس اگر میں کہیں کچھ غلط کہہ جاؤں تو بھائیو ۔۔۔کیونکہ میں مکینک نہیں ہوں۔

اس میں کوائل ،پلگ ،پوائنٹ ،والو ،اور بہت سی دوسری چیزیں ہوتی ہیں جو سب مل کر انجن والی گاڑی بناتی ہیں ۔اسی طرح جب آپ روح القدس کے بپتسمہ کی بات کرتے ہیں تو اس کے ساتھ اور بھی بہت کچھ شامل ہے ۔سمجھے ؟اس کے ساتھ بہت سی باتیں ہیں اور میں سمجھتاہوں کہ اِسی بات کو خدا ثابت کررہا ہے جس کے باعث روح القدس یہاں موجود ہے ۔سمجھے؟

15-4 اب،پطرس نے سب سے پہلے ایمان کا ذکر کیا ہے ۔اب پوری تو جہ سے سنئے گا ۔میں چند منٹ اس پر بولوں گا ۔سب سے پہلی چیز ایمان ہے ۔اور ایمان پر نیکی کا اضافہ کرنا ہے ،نیکی پر معرفت ، معرفت پرپرہیزگا ری کا ،اور پرہیزگاری پر صبرکا ،اور صبر پر ایمانداری کا ،اور دینداری کا ،اور دینداری پر برادرانہ الفت کا اور پھر محبت کا اضافہ کرنا ہے ۔اور سبھی جانتے ہیں کہ خدا محبت ہے ۔سمجھے ؟اس کو جب ہم سات کلیسیائی زمانوں میں لاکر دیکھتے ہیں ،کہ خدا سات کلیسیائی زمانوں میں مسیح کیلئے ایک دلہن تیار کررہا ہے۔ فلدلفیہ ،تھوا تیرہ ،پرگمن ،سمرنہ اور افسس،وہ کلیسیائی زمانہ جس کے بارے میں یسوع نے کہاتھا ''آدھی رات کو جب دلہا آگیا تو تمام کنواریاں بیدار ہوگئیں ۔کیا آپ نے کچھ ملاحظہ کیا ؟یہ ساتواں زمانہ تھا جب وہ آیا اور سوئی ہوئی کنواریوں کو بیدار کیا ۔اس سے اُن سب کو اس مقام پر واپس لایاگیاکیونکہ ان زمانوں کے دوران برس ہابرس تک خدا نے ایک دلہن کو تعمیر کیا ہے ،دلہن کو پیدا کیا ہے ،مسیح کیلئے زمین پر دلہن کو جنم دیا ہے ۔اور جس طرح اُس نے اس دلہن کو جنم دیا ہے ،عین اُسی طرح اُس نے افراد کو جنم دیاہے ۔

16-1 میں بہن کا خواب بیان کرنے سے پہلے یہ پس منظر تیارکررہا ہوں ۔اب ،یہ باتیں بہر صورت ایک مسیحی میں پہلے موجود ہونی چاہئیں،اس سے پہلے کہ روح القدس اُس پر مہر لگائے ،اس سے پہلے کہ وہ چو ٹی پر اُترے اور کام کو مکمل کردے ۔اب ہم بہن کے خواب کی بات کرتے ہیں ۔وہ فکر مند تھیں کہ اُن کے پاس روح القدس ہے یا نہیں؟ جب وہ اپنے پلنگ پر لیٹ گئیں ،پاس ہی اُن کا خا وند اخبار پڑھ رہا تھا (میری طرح اُن کے بچے بھی چھوٹے چھوٹے ہیں اور ہر وقت شور کرتے رہتے ہیں) وہ سو گئیں اور ابھی سوئے ہوئے دس یا پندرہ منٹ ہوئے تھے کہ اُنہوں نے یہ خواب دیکھا ۔اور وہ ایک سال تک اسے سمجھ نہ پائیں جب تک یہ پیغام نہ دیا گیا اور جب میں اِن باتوں کی تعلیم دے رہا تھا تو اُنہیں سب کچھ یاد آگیا اُنہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ دعا کررہی ہیں ۔خواب دیکھنے سے پہلے وہ کمرے میں چل رہی تھیں اور اپنے ہاتھ مروڑ تے ہوئے دل میں کہہ رہی تھیں ''خداوند ،کیا میں نے روح القدس پالیاہے ،کیا تو مجھ پر ثابت کرسکتاہے ؟ کوئی کہتا ہے چو نکہ میں بلند آواز سے چلاتی ہوں ،اور

27-2 میں نے یہاں '' ایمفیٹک ڈائیاگلاٹ'' سے یونانی معانی تحریر کر رکھے ہیں ۔اگلے روز میں ایک لفظ کا مطالعہ کر رہا تھا یوحنا 16:3 میں ایک مقام پر لکھا ہے '' اس میں ہمیشہ کی زندگی ہے '' اور ایک اور مقام پر لکھا ہے '' اس میں ابدی زندگی ہے ''۔ لیکن یونانی متن کے مطابق الفاظ '' وہ زندگی جس کا کوئی اختتام نہیں '' ہیں۔ یونانی میں اس کے لیے لفظ (a-i-o-n-i-o-s) ہے۔ یہ کم و بیش عیون ''aeon '' کی طرح ہے ۔عیون ایک ایسا عدد ہے جسے شمار نہیں کیا جا سکتا یہ لاکھ ،ارب اور کھرب سے بھی بڑا ہے ۔بلکہ یہ وقت کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے، جسے ابدی زندگی کہا جاتا ہے ۔ابدی کے لیے انگریزی زبان میں لفظ eternal ہے ،یعنی عیونئین یا نہ ختم ہونے والی زندگی ۔سمجھے؟۔ اور اگر آپ کو نہ ختم ہونے والی زندگی حاصل ہو جائے تو پھر آپ فنا کیسے ہو سکتے ہیں؟

آپ ابدی چیز کا حصہ بن گئے ہیں اور صرف ایک ہی چیز ابدی ہے۔ شیطان ابدی نہیں ہے ۔وہ شیطان بن چکا ہے ۔جہنم بھی ابدی نہیں ہے ۔جہنم تخلیق شدہ چیز ہے ،اس لیے وہ ابدی نہیں ہو سکتا ۔ہمارے یہ جسم بھی ابدی نہیں ہیں،ان کو بھی تخلیق کیا گیا تھا۔ لیکن خُدا کا روح ابدی ہے ۔اس کی کوئی ابتدا نہیں ہے اور نہ اس کا کوئی اختتام ہے۔ اور ابدی زندگی حاصل کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ (کیونکہ یونانی لفظ زوع (zoe)کا مطلب ہے '' خُدا کی اپنی زندگی '') جب ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں تو ہمارے اندر نہ ختم ہونے والی زندگی آ جاتی ہے ۔پس اس زندگی کا وہ حصہ جو ہم میں رہتا ہے، اگر وہ اس کلام کو شروع سے آخر تک پہچانتا ہے تو وہی ہمیشہ کی زندگی ہے ،وہی نہ ختم ہونے والی زندگی ہے۔ یہ خُدا کی اپنی زندگی ہوتی ہے جو ہمارے اندر رہتی ہے ۔آمین۔

27-5 ایک دن سفر کے دوران یہوواہ وٹنس والوں کے ساتھ میری بحث ہوئی ۔میں کسی کے ایمان کی توہین نہیں کرتا ۔ہمارے درمیان بہت سے لوگ بیٹھے ہیں جو یہواہ وٹنس کو چھوڑ کر ہمارے ساتھ شامل ہوئے ہیں ۔ہماری کلیسیا کا ایک ذمہ دار شخص ہے جو پہلے یہواہ وٹنس تھا لیکن پھر اس نے اور اس کے گھرانے نے نجات پائی ۔بھائی وڈ وغیرہ کا والد تلاوت کیا کرتا تھا ۔اب ان کے تمام بھائی بہنوں نے اس پیغام کو قبول کر لیا ہے اور روح القدس پایا ہے کیونکہ رویاؤں کے ذریعہ سے انہیں بتایا گیا تھا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں کیا کچھ کیا ہے ۔۔۔ سمجھے؟ بس اسی سے وہ مطمئن ہو گئے ۔

27-6 یہوواہ وٹنس والوں کی کتاب میں لکھا ہے کہ جو سانس ہم لیتے ہیں وہ سانس ہی روح ہے ۔یہ بات درست نہیں ہو سکتی ۔سانس روح نہیں ہے ۔اگر ایسا ہے تو پھر آپ ایک وقت کوئی اور قسم کی روح ہوتے ہیں اور کسی وقت ۔۔۔ کیونکہ وہی سانس جو آپ لیتے ہیں۔ سانس تو ہوا ہے، آپ ہوا اپنے نتھنوں سے اندر کھینچتے ہیں۔ وہ اس کلام کو لیتے ہیں کہ '' خُدا نے اس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا اور وہ جیتی جان ہوا ''۔ اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں ۔اگر آدم ایک انسان تھا تو پھر خُدا کے دم پھونکنے سے پہلے وہ کس قسم کی سانس لے رہا تھا ؟سمجھے؟ کس قسم کی سانس ۔۔۔ وہ ایک تنفس ،زندہ انسان تھا۔ اگر یہوواہ وٹنس والوں کی بات سچ ہے تو پھر جانور بھی زندہ روح ہیں ،اس لیے کہ وہ اور انسانی روح ایک ہی طر یقہ سے سانس لیتے ہیں۔ تب یسوع کو جان دینے کی کوئی ضرورت نہیں تھی ،جانوروں کی قربانی کافی تھی۔ سمجھے؟ میرے بھائیو ،دلیل کو قیام نہیں ۔لیکن خُدا نے درحقیقت یہ کیا تھا کہ اس

کوئی کہتا ہے چو نکہ میں غیر زبانیں بولتی ہوں اس لئے میں نے اسے پالیا ہے ۔(اور ہم اِن پر ایمان رکھتے ہیں)لیکن کیا واقعی میں نے اسے پالیاہے ؟''

16-5 میں ان سب باتوں کو مانتا ہوں نیکی کے کاموں ،غیر زبانیں بولنے ،بلند آواز سے چلانے اور دیگر تمام ثبوتوں کو مانتا ہوں ۔میں اس کے ہر حصے کو مانتا ہوں لیکن اگر یہ اس کے بغیر کہیں موجود ہوتو وہاں پر کوئی نقص موجود ہوتا ہے ۔سمجھے؟ دیکھئے !آپ کو ایک خول حاصل ہوا ہے ۔پس وہ بہن اس بات پر پر یشان تھیں ۔وہ اپنے بستر پر لیٹ گئیں ،اُن کا خا وند اخبار پڑھ رہا تھا اور بہن نیند میں چلی گئیں ۔اُنہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک پہاڑ کے اوپر ہیں اور اس پہاڑ پر ---وہ کاغذ میرے سامنے نہیں ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ اسی طرح ہے ۔اُنہوں نے دیکھا کہ پہاڑی کی چوٹی پر ایک بڑا پتھر ڈبہ نما یا چو کھٹا نما ہے اور اُن کا خا وند اُن کے پیچھے ہی کھڑا تھا او ر اُنہوں نے ایک جسیم آدمی کو کام والے کپڑے پہنے ،آستینیں چڑھائے ایک نہایت خا لص پانی پتھر کے اُس ڈبے میں ڈالتے دیکھا جو پہاڑی کی چوٹی پر رکھاہوا تھا ۔لیکن پانی پتھر کے اُس ڈبے میں ٹھہر نہیں رہا تھا بلکہ اُس سے باہر نکل آتا تھا اور پہاڑسے نیچے گرتا جاتاتھا اور راستے میں آنے والے تنکوں ،کوڑا کرکٹ اور ہر ایک چیز کواُبالاجارہا تھا اور وہ پانی اُس بہن کے پاؤں پر لڑھکتا جارہا تھا وہ اس چیز کے بیچ کھڑی تھیں،پر وہ اُس کیساتھ چمٹ نہیں رہا تھا ۔تب بہن نے پوچھا کہ ڈبہ اسے کیوں اپنے اندر رکھ نہیں رہا تو آدمی نے کہا ''یہ پانی نہیں ہے ۔یہ روح القدس ہے ۔اسے کوئی بھی پکڑ کر رکھ نہیں سکتا ''۔

17-1 بہن نے بتایا ''وہ پھر پلٹا اور ایک اور بڑی سی بالٹی شہد سے بھری ہوئی لایا اور اسے اُس ڈبے میں اُنڈیلتے ہوئے بولا ''اب یہ اُسے تھامے رکھے گا ''بہن نے سو چا کہ پتھر کا ڈبہ پھٹ جائے گا اور شہد کو باہر گرا دے گا لیکن ایسا نہ ہوا ۔آخر کار اُن میں میلان پیدا ہوگیا تھا اور ڈبے نے اُسے تھام لیا تھا ۔وہ مڑ کر پہاڑ سے اُترنے لگیں ،نیچے اُترتے ہوئے وہ پہاڑ کی بنیاد کے پاس رک گئیں اور مڑ کر پیچھے دیکھا۔ اُنہوں نے دیکھا کہ اس خا لص بلوّریں پانی کی پانچ ندیاں نکل رہی ہیں لیکن وہ پانی جن نہیں ہوتا بلکہ خالص اور صاف حالت میں روانی کے ساتھ بہتا جارہا تھالیکن پھر وہ سست اور معدوم ہوتاجا رہا تھا ۔وہ سوچنے لگیں کہ آیا یہ پانچ ندیاں کبھی پہاڑ کی بنیاد تک پہنچیں گی بھی یا نہیں ،اور پھر وہ بیدار ہوگئیں ۔میرا خیال ہے کہ خواب اِسی مقام پر اختتام پذیر ہوا تھا ،کیوں بہن شیفرڈ؟

17-3 جب میں نے بہن کا خط اُٹھا لیا تو اُسے کھولنے یا اُسے پڑھنے سے پہلے ہی مجھے اُن کا خواب دکھائی دیا ۔خوابوں کی تعبیر اسی طریقہ سے ہوتی ہے ۔آپ میں سے بہت سے لوگ اب تک اپنے خواب لے کر میرے پاس آئے ہیں اور ان کے بارے میں مجھ سے گفتگو کی ہے ۔میں کہتاہوں ''ایک منٹ ٹھہریئے !آپ خواب بیان نہ کریں ''(سمجھے ؟) اور پھر میں خود آپ کا خواب لے کر آجاتاہوں۔ اگر آپ یہی نہ بتا سکیں کہ خواب کیا تھا تو آپ یہ کیونکر جان سکتے ہیں کہ تعبیر درست ہے یا غلط ؟سمجھے؟تعبیر کرنے والے کو خواب دیکھنا ضروری ہوتا ہے ۔خواب ایک رویا میں ظاہر ہوتا ہے اور جب آپ وہ خواب دیکھ لیتے ہیں جو کسی شخص نے دیکھا ہوتا ہے اور آپ اس کے بتانے سے پہلے اُسے بتا دیتے ہیں ۔تب آپ کو معلو م ہوجاتاہے کہ تعبیر---

26-1 افسیوں 30:4 میں لکھا ہے کہ خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن تک کے لیے مہر ہوئی ہے ۔اگر بپٹسٹ لوگ اس ابدی تحفظ تک آ جائیں، اگر وہ اس مقام تک آ جائیں تو میں ان کے ساتھ کھڑا ہوں گا ۔لیکن اگر کوئی صرف اتنا کہے کہ '' میں بپٹسٹ کلیسیا میں شامل ہو جاؤں گا''۔ یا '' میں پریسبٹیرین ہوں '' ۔'' مجھے ابدی تحفظ حاصل ہے '' تو یہ غلط ہے ۔آپ کی اپنی زندگی ثابت کر دے گی کہ آپ نے اسے حاصل نہیں کیا ، جب تک خُدا آپ کو قبول نہ کرے اور اپنی بادشاہی میں آپ کے اوپر پاک روح کی مہر نہ کر دے ۔پھر اس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ رہے گا۔ آپ ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو چکے ہوں گے۔'' خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر اور تمہاری خُدا پرستی کی خوبیوں پر مخلصی کے دن کے لیے مہر ہوئی ہے''۔

26-2 میرا ایمان ہے کہ ایک دلہن موجود ہے جو پہلے سے مقرر کی ہوئی ہے۔ میرا ایمان ہے کہ خُدا نے کہا تھا کہ اس کی ایک ایسی کلیسیا ہو گی جس پر کوئی دھبہ یا شکن نہ ہو گی ۔میں پہلے سے مقرر کئے جانے پر ایمان رکھتا ہوں، یہ کہ دلہن پہلے سے مقرر کی گئی ہے اور وہ وہاں ضرور ہو گی ۔مجھے امید ہے کہ میں اس میں شامل ہوں گا۔ میں اس کے ساتھ ہوں۔ اب یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں اپنی نجات کو خُدا کے ساتھ قائم رکھوں تاکہ یہ باتیں خُدا کی طرف سے ثابت ہو جائیں اور خُدا کی بادشاہی میں مجھ پر مہر ہو جائے ۔اس میں روح القدس موجود ہے ۔اس میں خُدا کے حقیقی کام موجود ہیں۔ اس پر مخلصی کے دن کے لیے مہر ہوئی ہے۔ یہ دلہن کاخواب تھا۔ میرا خیال ہے کہ یہ خوبصورت تھا ۔

26-3 اب، جب کلیسیا اس مقام تک آتی ہے ،یا جب کوئی فرد اس مقام تک آتا ہے --- کلیسیا اس مقام پر آئے گی ۔مجھے اچھی طرح بیان کرنے دیجئے تاکہ آپ سمجھ جائیں ۔کلیسیا اس مقام کے لیے پہلے سے مقرر کی گئی ہے۔ میں اس میں شامل ہونا چاہتا ہوں، لیکن اس کے ساتھ ہونے کا ایک ہی مقرر طریقہ ہے کہ میں اس کا حصہ بنوں ۔ میں اس کا حصہ کس طرح بن سکتا ہوں ؟ اگر میں اس کے اندر ہوں گا۔ میں اس میں کیسے شامل ہو سکتا ہوں؟ ایک ہی روح کا بپتسمہ پا کر ۔1 ۔کرنتھیوں 12 باب میں لکھا ہے '' ہم نے ایک ہی روح سے ایک بدن میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ''۔

26-5 لیکن آپ ان چھوٹی چیزوں کے ساتھ چمٹے نہیں رہ سکتے ،کہ کہتے رہیں '' میں غیر زبانیں بولتا ہوں، میں نے اسے حاصل کر لیا ہے ''۔ آپ یہاں سے باہر نکل کو خواہ بہت غصہ دکھائیں ،قسمیں کھائیں لیکن یہ کویّ کا مور کے پر لگانا ہے ۔سمجھے؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے ۔آپ کی اپنی زندگی ثابت کرتی ہے کہ آپ نے اسے حاصل نہیں کیا۔ ۔لیکن جب یہ چیزیں خُدا کی طرف سے آپ کے اندر کام کر رہی ہوں تو پھر آپ کے اوپر مہر ہوتی ہے ۔پھر اس میں کوئی دھوکہ نہیں ہوتا ۔آپ کو پورا اعتماد ہوتا ہے ۔یہ اس وقت ہوتا ہے جب رویائیں ،روح القدس کے وسیلے خُدا کے کامل کام، ہر چیز ظہور میں آ رہی ہوتی ہے ۔مگر ایسا کیوں ہوتا ہے ؟ آپ اور مسیح ایک ہو جاتے ہیں (مجھے امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے)۔ میں نے یہاں ایک اور بات بھی لکھ رکھی تھی جس پر میں غور کرنا چاہتا ہوں۔ جب ہمیں زندگی کے مقام پر لایا جاتا ہے اس وقت ہمارے اندر ہمیشہ کی زندگی آتی ہے۔

17-4 میرا ایمان ہے کہ یہ کلام میں بھی لکھاہے ۔ایک دفعہ دانی ایل (کیا یہ درست نہیں تھا ؟)نے کہا ۔۔تب میں نے اس کا خیال کیا ۔سمجھے ؟اگر تعبیر درست ہو گی تو آپ ہمیشہ خواب بھی دیکھیں گے ۔اگر کوئی شخص آپ کوخواب بتانے لگے تو آپ اُسے روک سکتے ہیں ’’ایک منٹ ٹھہریئے !یہ اس طرح سے تھا اس میں اس طرح سے ہوا ‘‘۔

اور پھر آپ کہیں گے ’’یہ بالکل درست ہے ‘‘۔سمجھے ؟ایک دن ایک شخص اپنا ایک خواب بتا رہا تھامیں نے اُس سے کہا ’’بھائی صاحب آپ دوسرے حصہ کو کیوں چھوڑتے جارہے ہیں ؟‘‘وہ بولا ’’کون سا دوسرا حصہ ؟‘‘میں نے کہا ’’آپ نے خواب میں دیکھاتھا کہ آپ نے ایک پتھر ہوا میں اُچھالا اور میں نے اُس پر فائرکیا اور میری آنکھ میں کچھ گر گیا ‘‘۔
اُس نے کہا ’’بھائی برینہم ،یہ بالکل سچ ہے ‘‘۔

اور کل اُنہیں اسکا آخری حصہ حاصل ہوا ۔پس یہ ہے آپ کا مقام ۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں ؟سچائی کو بیان کیجئے ۔لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ آپ کو ہمیشہ آپ کا خواب بتایا جاتاہے کہ آپ نے کیا دیکھا تھا ۔تب آپ کو معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ درست ہے ۔

18-3 اب اُس بہن کے خواب کی تعبیر یہ ہے ۔وہ روح القدس کیلئے پریشان تھی ۔جو ڈبہ اُس نے پہاڑ کی چوٹی پر دیکھا وہ پتھر تھا ’’چٹانی اقرار‘‘اور جیسا کہ یسوع نے کہاتھا ’’لوگ ابن آدم کو کیا کہتے ہیں ‘‘؟
ایک نے کہا’’تو ایلیاہ ہے یا تو موسیٰ ہے اور اسی طرح نبیوں میں سے کوئی ‘‘۔پھر یسوع نے پوچھا ’’تم مجھے کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں ‘‘۔ پطرس نے کہا ’’تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے ‘‘۔

18-4 اب ،کچھ لوگ کہتے ہیں ۔۔رومن کیتھولک کلیسیا کہتی ہے کہ یسوع نے جس کو پتھر کہاتھا ’’میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا اور عالم اِرواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے ‘‘۔۔وہ کہتے ہیں کہ یہ پتھر پطرس تھا کیونکہ پطرس کے معنی ہیں ’’چھوٹا پتھر ‘‘۔اُن کے مطابق’’میں اس چھوٹے پتھرپر کلیسیا تعمیر کروں گا ‘‘اور وہ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے پطرس کی رسولی گدی پر کلیسیا تعمیر کی ہے ۔پروٹسٹنٹ کلیسیاکہتی ہے ’’یہ غلط ہے ،یسوع نے اپنے اوپر کلیسیا تعمیر کی تھی ‘‘۔اب محض مخالفت کیلئے نہیں ،لیکن میری سوچ کے مطابق یہ دونوں خیال غلط ہیں کیونکہ اُس نے نہ کلیسیا پطرس پر تعمیر کی اور نہ ہی اپنے اوپر بلکہ یہ پطرس کے اُس مکاشفہ پر تعمیر ہوئی کہ یسوع کون ہے ۔سمجھے؟ ’’لوگ کیا کہتے ہیں کہ ابن آدم کون ہے ؟‘‘۔’’تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے ‘‘۔’’مبارک ہے تو اے شمعون بریوناہ ،کیونکہ خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی (یعنی کسی سیمنری نے نہیں)بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے ۔تو پطرس ہے ،اور میں اس پتھر پر (اِس اقرار پر ،اس مکاشفہ پر)اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا ‘‘۔

19-1 شروع سے لے کر اس لودیکیہ کے زمانہ تک ہر کلیسیائی زمانہ میں ایک چٹانی اقرار ظاہر ہوتا رہا ہے ۔آپ کوئی مقدس کلیسیا نہیں بنا سکتے ۔مقدس کلیسیا یا مقدّس تنظیم جیسی چیز کا وجود نہیں ہے ۔یہ ممکن ہے کہ کسی کلیسیا میں روح القدس کی منادی کی جاتی ہو لیکن پھر بھی اُس میں اچھے بُرے ،بے دین ،لاپرواور ہر قسم کے لوگ موجود ہوتے ہیں ۔پس کوئی تنظیم ایسا نہیں کرسکتی کہ ۔۔آپ یہ نہیں کہہ سکتے

ہو۔ سمجھے؟۔ اس لیے وہ اچھے استاد کا انتظام کرتا تھا ۔اب، اگر ایک خاکی انسان اچھے سے اچھے استاد کے بارے میں سوچتا ہے تو خُدا کے بارے میں کیا خیال ہے جو ہمارا آسمانی باپ ہے۔ اس نے کبھی بشپوں ،کارڈینلوں اور کاہنوں کو مقرر نہیں کیا بلکہ ہمیشہ روح القدس کو ہمارا اتالیق مقرر کیا۔ روح القدس ہمارا استاد ہے۔ وہ کلیسیا کے اندر سکونت کرتا ہے اور باپ کو پیغام پہنچاتا ہے ۔لیکن اگر وہ اتالیق آ کر کہے ’’اے باپ ۔۔‘‘ خُدا کبھی ایسا استاد مقرر نہیں کرنا چاہے گا جو اپنے ہیٹ میں تنکا یا پر لگانا پسند کرتا ہو، اور وہ کہے ’’ اگر میں نے باپ کو یہ بتا دیا کہ لڑکا تو بے دین ہے ۔لیکن اگر میں نے باپ کو اس طرح بتایا تو وہ میری ترقی کر دے گا ‘‘۔ یہ درست استاد کا وصف نہیں ہے۔ درست استاد دیانت دار ہوتا ہے اور ہمیشہ سچ بولتا ہے۔

24-8 پس روح القدس آتا ہے۔ آپ کیا سمجھتے ہیں؟ وہ غصے سے سرخ چہرے کے ساتھ کہے گا ’’ تیری بیٹیاں اپنے بال کاٹ رہی ہیں، حالانکہ تو نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا تھا ۔تیرے بیٹے اتنے تنظیمی ذہن کے ہو گئے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے ۔۔ اور وہ اسے اس چیز کی بنا پر اختیار کرتے جا رہے ہیں ‘‘۔ اس کا چہرہ کتنا سرخ ہو جانا چاہئے ۔لیکن اگر وہ استاد آ کر کہے ’’ یہ ایک حقیقی بیٹا ہے۔ یہ بالکل باپ کی طرح ہے ‘‘ وہ اس طرح کہنے کو کتنا پسند کرے گا ۔سمجھے ؟ تب باپ فخر سے پھول جائے گا اور کہے گا ’’ یہ میرا بیٹا ہے ‘‘۔بالکل یہی کام خُدا نے تبدیلی صورت کے پہاڑ پر کیا تھا ۔آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہاں موسیٰ اور ایلیاہ ظاہر ہوئے ۔اور جب پطرس نے اس آسمانی منظر کو دیکھا تو وہ جوش سے بھر گیا اور بولا ’’ اچھا ہو گا کہ ہم یہاں تین ڈیرے بنائیں ،ایک تیرے لئے ،ایک موسیٰ کے لیے اور ایک ایلیاہ کے لیے ‘‘۔ وہ ابھی یہ کہہ ہی رہا تھا کہ خُدا نے اسے خاموش کرا دیا اور فرمایا ’’ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں بہت خوش ہوں، اس کی سنو‘‘ سمجھے؟ خُدا خود پیچھے ہو گیا اور کہا ’’ یہ میرا بیٹا ہے‘‘۔

25-4 موسیٰ شریعت کی نمائندگی کرتا ہے۔ نبی خُدا کے عدل کی نمائندگی کرتا ہے ۔ہم خُدا کی شریعت کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہم خُدا کے عدل کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتے ۔میں اس کا انصاف نہیں مانگتا ،میں رحم مانگتا ہوں۔ میں اس کی شریعت کو پورا نہیں کر سکتا اور اس کے عدل کا سامنا نہیں کر سکتا بلکہ مجھے اس کے رحم کی ضرورت ہے ۔اور خُدا نے کہہ دیا کہ شریعت اور عدل بیٹے ہی میں یکجا ہو گئے ہیں۔ ’’ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ تم اس کی سنو ۔یہی سب کچھ ہے ‘‘۔ پرانے عہد نامہ کے دور میں جب کسی بیٹے کو خاندان میں وارث مقرر کر دیا جاتا تھا تو اس کے دستخط اسی طرح چلتے تھے جیسے اس کے باپ کے ۔جی ہاں ۔ان دنوں لوگ نشان کرنے کے لیے انگوٹھی استعمال کرتے تھے جس کے اوپر مہر بنی ہوتی تھی ۔اسے دستخط کے طور پر شمار کیا جاتا تھا ۔یہ مہر ہوتی تھی ۔وہ اپنے باپ کی مہر والی انگوٹھی پہنتا تھا اور یہ مہر اسی طرح قبول کی جاتی تھی جیسے اس کے باپ کی مہر استعمال ہو سکتی تھی ۔اسی طرح جب یسوع نے خُدا کی فرمانبرداری کی تو خُدا نے اسے یہ مقام عطا کر دیا اور کہا ’’ یہ میرا پیارا بیٹا ہے‘‘۔ اب جب کوئی شخص خُدا کے خاندان میں روح القدس سے پیدا ہوتا ہے اور یہ اچھائیاں اس میں پائی جاتی ہیں، یعنی جب خُدا اس کے اندر نیکی ،معرفت ،پرہیزگاری ،صبر ،دینداری ،برادرانہ شفقت دیکھتا ہے تو اسے مہر بند کر کے مقرر کر دیتا ہے ۔اسی مقام پر آپ کو خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں نظر آتی ہیں۔

’’ہم نے اِسے حاصل کرلیا ہے اور یہ کسی کے پاس نہیں ہے ‘‘۔نہیں جناب ۔روح القدس کسی پر بھی انفرادی طور پر نازل ہوتا ہے ۔یہ انفرادی معاملہ ہے ۔اس لئے پتھر ---اس آخری زمانہ کی پنتی کاسٹل کلیسیا جس نے وہی روح القدس پا یا جو ابتدا میں نازل ہوا لیکن اتنی زیادہ قدرت کے ساتھ نہیں جیسے اب ہے ،یعنی الفا اور اومیگا پر ،کہ کس طرح پہلے چراغ کو آگ لگ جاتی تھی ،پھر وہ مدھم سے مدھم ہوتی جاتی اور پھر وہ پہلے پر واپس آتے اور آخری کی طرف جاتے تھے ۔

19-3 اب اس زمانہ میں پیغام (Message)کلیسیا کے اندر انڈیلا جارہا ہے ۔لیکن کلیسیا کا بدن بذات خودجیسے یہ گرجا گھر ہے اسی طرح کاکلیسیا کا بدن ہوتاہے ۔یہ گرجا گھر روح القدس کا مقد س نہیں ہے ۔جو افراد کلیسیا کے اندر ہوتے ہیں وہ روح القدس کا مقد س ہیں ۔روح القد س کا مقد س وہ ہیں جن کے اندر روح القد س رہتاہے۔اسی لئے وہ اس میں سے نکل جاتاہے ۔لیکن وہ شخص جو پانی انڈیل رہاتھاکلیسیا کا پیامبر ہے جو کلیسیا کے اندر پیغام (Massage) انڈیل رہا ہے لیکن پانی کیا کر رہا تھا ؟وہ اُس کے اندر موجود تمام فضولیات کو کھولتا جا رہا تھا ۔روح القدس یہی کام کرتا ہے کہ اسے کھولتا ہے ۔اب شہد برادرانہ محبت کی نمائندگی کرتا ہے برادرانہ شفقت جو اس زمانہ کے اندر ہے ۔میں ابھی آپ کو برادرانہ شفقت کے بارے میں بتا رہا تھا جو اس زمانہ کے اندر ہے ۔

19-6 اب شاید آپ کہیں ’’میں یقیناًبھائی نیول کو پسند نہیں کرتا ‘‘یا ’’میں یقیناًبھائی جونز کو پسند نہیں کرتا، میں فلاں فلاں بھائی کو پسند رکرتا ہوں ‘‘یا اس طرح کی کوئی اور بات کہہ سکتے ہیں ۔لیکن جونہی اُس بھائی کو کوئی تکلیف پہنچے گی آپ کا دل ٹوٹ جائے گا ۔یہ تکلیف تقریباً آپ کو مار ڈالے گی ۔سمجھے ؟ہم برادرانہ شفقت کے حامل ہوسکتے ہیں اور ایک دوسرے کیلئے احساس رکھ سکتے ہیں ۔سمجھے؟لیکن لوگوں کے ایک گروپ میں جاری رکھنے کیلئے ---آ پ بھائی کی فکر کیونکر کرتے ہیں ؟اس لئے کہ آپ نے اُس کیساتھ مل کراس مذبح پر روٹی توڑی،جیسا کہ آج رات بھی توڑیں گے ،آپ نے اُسکے ساتھ رفاقت کی اور آپ نے اُسکے ساتھ ہاتھ ملایا ،اُس کیساتھ مل کر پرستش کی وہ آپ کا بھائی ہے ۔یہ ہو سکتا ہے کہ وہ جسم میں ہوتے ہوئے کوئی ایسا کام کرے جس کیساتھ آپ اتفاق نہ کریں اور اُس سے کسی قدر گناہ کریں (جو کہ آپ کو نہیں کرنا چاہیے)۔لیکن اگراُس بھائی یا بہن کو تکلیف پہنچے تو دِل کی گہرا ئیوں میں یہ بات آپ کو گو یا مار ڈالے گی ۔اب میں عمررسیدہ شخص ہوں ۔کبھی میں جوان تھا لیکن اب بوڑھا ہوں ۔میں نے اپنی زندگی میں اس طرح ہوتے دیکھا ہے ۔میں نے لوگوں کوکہتے سنا ہے ’’اب میں اُس شخص کے ساتھ مزید تعلق نہیں رکھوں گا ‘‘اور جونہی اُس شخص کو کچھ ہوتا ہے تو دوسرا آدمی گویا مرجاتا ہے اور سوچتا ہے ’’اوخدایا ،میں اپنے بیش قیمت بھائی کے ساتھ دوبارہ دوستی کئے بغیر ہی معاف کرتا ہوں ‘‘۔سمجھے ؟دیکھئے ،یہ برادرانہ محبت ہے ۔معلوم یونہی ہوتا ہے کہ یہ نہیں جڑے گی مگر یہ جڑ جاتی ہے ۔یہ شہد ہے جو چمٹ جاتاہے ۔

20-3 اب بہن پہاڑی سے نیچے اُتریں اور اُس کی بنیاد کے پاس پہنچیں --- وہ پُر جلال پانی پہاڑی کے اوپر پانچ دھاروں میں بہہ رہا تھا۔ اب،پانچ فضل کا عدد ہے۔ انگریزی میں اِن تینوں لفظوں میں پانچ پانچ حروف ہیں، یعنی یسوع (J-e-s-u-s) ، ایمان (F-a-i-t-h) ، اور فضل (G-r-a-c-e)۔ سمجھے؟ پانچ فضل کا عدد ہے۔ اُس پتھر کے ڈبے سے پانچ ندیاں بہہ کر یہاں تک آ رہی تھیں۔ اور تمام کلیسیائی زمانوں میں یہ چٹانی

ایمان صرف کلام کو پہچانتا ہے۔ کوئی اور خواہ کچھ بھی کہتا رہے اُس کا کچھ اثر نہ ہوگا۔ یہ صرف کلام کو پہچانتا ہے۔ اگر کوئی کہے’’ معجزات کا زمانہ گز ر چکا ہے‘‘ تو بھی یہ ایمان صرف کلام کو پہچانتا ہے۔ اگر کوئی کہے ’’ اب روح القدس کے بپتسمہ جیسی چیز نہیں رہی‘‘۔ وہ ایمان صرف کلام سے رجوع کرتا ہے۔ یہ حقیقی روحانی ایمان ہوتا ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ یہ سچ ہے۔ یہ صرف کلام کو جانتا ہے۔

23-4 اور پھر یہ نمبر ایک تھا۔ نمبر ایک آپ کے ذہنی ایمان کی طرف آتا ہے۔ روح القدس آتا ہے اور آپ کے ذہنی ایمان کو روحانی ایمان بنا دیتا ہے۔ تب روحانی ایمان صرف کلام کو پہچانتا ہے۔ اب نمبر دو اور تین۔ تب روح القدس آپکی طرف آئیگا اور ان سب چیزوں پر مُہر کردیگاکیونکہ روح القدس ان پر سایہ کر لیتا ہے۔ آپ کے ایمان سے لے کر روح القدس تک آ پکو مسیح میں مہر بند کر دیا جاتا ہے اور آپ اُس کے ساتھ ایک ہو جاتے ہیں ۔ آمین ۔ (میں اس بات کو ایک طرف رکھ رہا ہوں۔ یہ آپ کے لئے بہت بھاری ہوگی)۔ آپ اُس کیساتھ ایک ہو جاتے ہیں۔ آپ اور مسیح ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ’’ اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، باپ مجھ میں ہے، میں تم میں اور تم مجھ میں ہو‘‘۔ سمجھے؟ تب وہ خداوند خدا کی مُہر شدہ اکا ئی ہوتی ہے۔ تب اُن کو گواہی کے ساتھ ثابت کیا جاتا ہے۔ جب وہ وقت آ جاتا ہے تو اُنہیں خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ثابت کیا جاتا ہے۔

کیا آپ کو متی 17 باب 1سے 5 آیت تک کا حوالہ یاد ہے جہاں یسوع تبدیلی صورت کے پہاڑ پر تھا؟ آپ نے ایک سال پہلے مجھ سے ’’ تم اِ س کی سنو ‘‘ کے عنوان پر پیغا م سنا تھا جو بہت مقبول ہو گیا تھا۔ افسیوں 5:1 میں بیٹے کا مقرر کیا جانا ’’ خدا نے ہمیں پہلے سے ہی لے پالک ہونے کے لئے مقرر کیا ہے‘‘۔ دیکھئے پرانے وقتوں میں جب کسی گھرانے میں بیٹا پیدا ہوتا تھا تو وہ اُسی دن سے بیٹا ہوتا تھالیکن اُس بیٹے کی پرورش اتالیق کرتے تھے اور اگر وہ درست طور پر بیٹا ہونے کے لائق نہ ٹھہرتا تو وہ کبھی وارث نہیں بن سکتا تھا لیکن اگر وہ درست بیٹا نکلتا اور باپ کی فرمانبرداری کرتا تھا تو اُسے اپنایا اور مقرر کیا جاتا تھا ۔ وہ اپنے باپ کی جائیداد کا وارث ٹھہرتا تھا۔ خدا بھی تبدیلی صورت کے پہاڑ پر یہی کر رہا تھا، اُس نے اپنے ہی اکلوتے بیٹے کو لیا تھاکیونکہ وہ درست بیٹا ثابت ہو چکا تھا اور تمام آزمائشوں میں کامیاب ہوا تھا۔ خدا اُسے تبدیلیء صورت کے پہاڑ پر لے گیا اور اُس پر سایہ کیا۔

24-2 پرانے عہد نامہ کے دَور میں وہ بیٹے کو عمدہ اور خوبصورت لباس پہناتے اور عوام الناس کے سامنے کھڑا کر دیتے تھے اور پھر مقرر کئے جانے یا اپنانے کی رسم ادا کی جاتی تھی۔ میں یہی سمجھتا ہوں کہ گلتیوں کے خط میں پولوس نے اسی طرح لے پالک بنائے جانے کا ذکر کیا ہے۔ اب، بیٹے کا مقرر کیا جانا --- خادم لوگ اور بائبل کے روحانی قارئین میری بات سمجھ جائیں گے کہ بیٹے کا مقرر کیا جانا --- بیٹا جب پیدا ہوتا ہے تو اسی دن سے بیٹا ہوتا ہے۔ یہی مقام ہے جہاں پنتی کاسٹل لوگ غلطی کرتے ہیں۔ روح القدس کے ذریعہ سے ہم خُدا کے خاندان میں پیدا تو ہو جاتے ہیں۔لیکن پھر ہماری پرورش درست استاد کی نگرانی میں ہونی چاہئے ۔سمجھے؟۔

24-5 پرانے وقتوں میں اگر کسی باپ کو اپنے بیٹے کا خیال ہوتا تو وہ اسے درست قسم کا بیٹا بنانے کی کوشش کرتا تھا، وہ اس کے لیے اچھے سے اچھے اتالیق یا استاد کا انتظام کرتا تھا کیونکہ اس کی خواہش ہوتی تھی کہ اس کا بیٹا بھی باپ کی طرح کا

اقرار موجود رہا ہے۔ مقدسین سو رہے ہیں ۔ اور مسلسل انتظار کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ زمانہ آگیا ہے ۔ لیکن جلد ہی روح القدس جو مسیح کے اندر سے جاری ہے، آئے گا اور کلیسیا کو مُہر بند کر دے گا ، اس کے بعد کلیسیا آسمان پر اٹھا لی جائے گی۔ یہ خدا کی مکمل اکائی ہوگی، یہ مسیح کی دُلہن ہوگی اور مسیح آپ تمام چیزوں کا سر ہوگا۔ کیا اب آپ میری بات سمجھ گئے ہیں؟ بہن اپنے خواب کے دوران فکرمند ہو رہی تھی کہ آیا یہ چھوٹی سی ندی کبھی پہاڑ کی بنیاد تک پہنچے گی یا نہیں۔ سمجھے؟ وہ نیچے کی طرف آتے ہوئے خشک ہو تی جا رہی تھی۔ بہن اپنے بارے میں فکر مند تھی کہ --- اب یہاں وہ بات ہے جو میں چاہتا ہوں کہ آپ سمجھ لیں۔ بہن اپنے بارے مین فکر مند تھیں کہ کیا میرے پاس روح القدس ہے یا نہیں؟

20-5 چند دن پہلے میں نے اس خیال کی سخت تردید کی کہ کلیسیا کو اتنا روحا نی ہونا چاہئے کہ روح القدس کو حاصل کر سکے (اور اب میں اس ٹیپ کو بند کر دینا چاہوں گا ، کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ یہ بات دیگر بھائیوں کے درمیان پہنچے)یہ ممکن ہے کہ آپ غیر زبانیں بولتے ہوں ، اور کچھ بھی کرتے ہوں لیکن پھر بھی آپ کے پاس روح القدس نہ ہو۔ کیا یسوع کے شاگرد بلند آواز سے للکارتے اور خوشی کرتے ہوئے واپس نہ آئے تھے۔ اس لئے کہ بد روحیں اُن کے تابع تھیں؟ کیا یہوداہ اسکریوتی بھی اُن میں شامل نہ تھا؟ کیا یسوع نے کہا نہیں تھا کہ جس روز میں واپس آؤں گا تو '' بہتیرے اُس دن مجھ سے کہیں گے، اے خداوند کیا میں نے تیرے نام سے بد روحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بڑے بڑے کام نہیں کئے؟ لیکن میں اُن سے کہوں گا کہ اے بد کردارو !مجھ سے دُور ہو جاؤ، میں تمہیں نہیں جانتا''۔ یہ چیزیں روح القدس کی نشانیاں نہیں ہیں۔ '' تم اُن کے پھلوں سے اُن کو پہچان لو گے''۔

21-2 اب اگر آپ کہیں '' بھائی برینہم کیا ہمیں غیر زبانیں بولنی چاہئیں ؟'' بالکل، یہ خدا کی نعمت ہے۔ لیکن یہ نعمتیں اگر ان کاموں کے بغیر ہو ں تو غیر ایماندار کے لیے ٹھوکر کا باعث ہونگی ۔ خدا اسے قبول نہیں کرے گا۔ اسے پہلے ہونا چاہیے۔ جب آپ کے اندر ایمان ، نیکی ، معرفت ، پر ہیز گاری ، صبر ، دینداری اور برادرانہ محبت ہو گی ۔ تو پھر روح القدس آئے گا اور آپ پر ایک اکائی کی حیثیت سے مہر کرے گا ۔ جس طریقہ سے وہ اپنی دلہن کو تیار کرتاہے ۔ اسی طریقہ سے ایک فرد کو تیار کرتاہے۔ اُسے اُسی مادے سے تیار کرتاہے۔ جیسے حوا آدم میں سے بنائی گئی ۔ اس کی پسلی سے ۔ یہ باتیں ہیں جو پہلے آپ کے اندر موجود ہونی چاہیں ۔ آپ ان کو اختیار نہیں کر سکتے ۔ آپ ان کی نقل نہیں کر سکتے ۔ یہ خدا کی بھیجی ہوئی اور خدا سے پیدا شدہ ہونی چاہئے ۔ نقل محض الجھنیں پیدا کرتی ہے۔

یہ اسی طرح ہے جیسے میں کہوں کہ ایک چیل اپنے پروں میں کبوتر کے پر لگا کر کہے دیکھو میں کبوتر ہوں ۔ سمجھے ؟ وہ کبوتر نہیں ہے ۔ وہ چیل ہے وہ گدھ ہے۔ کیا آپ کسی ایسے کالے پرندے کا تصور کر سکتے ہیں جو مور کے پر لگا کر کہے ۔ دیکھو میں مور ہوں۔ اس کے پر باہر سے لگائے گئے ہیں ۔ اسے اندر سے باہر کی طرف آنا ہے اور خدا روح القدس کی قدرت کے ساتھ مسیحت کو پیدا کر نا چا ہیے ۔

21-6 ہماری بہن جب پہاڑی کی بنیاد کی طرف چلیں تو ان کے پاؤں گیلے تھے ہم سب جانتے ہیں کہ بہن شیفرڈ کس قدر فیاض دل ہیں۔ ان کاگھر ہمیشہ کھلا رہتاہے ۔ وہ اور ان کا خاندان ، خواہ کوئی آوارہ اور فقیر ہو یا جیسابھی ہو ۔ اسے کھانا کھلاتے ہیں ۔

اور اس کے لیے جو کچھ بھی کر سکتے ہوں کرتے ہیں ۔ خدا نے بہن کے اس بنیادی کردار کو قبول کر لیا تھا۔اب یہ سبق حاصل کر لیجئے ۔ میری کلیسیا میں یہی وصف ہے ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ دو قسم کے ایمان ہیں۔ دو قسم کی نیکیاں ہیں۔ جیسے کہ اگلے روز میں نے بیان کیاتھا۔ دو قسم کے علم ہیں ۔ دو قسم کی پرہیز گاری ہے۔ یہی چیز کسی کے لیے رکا وٹ کا باعث بنتی ہے ۔یہ اس قسم کی پرہیز گاری نہیں ہے جس کا ذکر خدا کر رہا ہے۔ یہ وہ بے دینی کی اور بے قابو خاصیت ہے جس سے لوگ بے عقلی کے کام کرتے اور جھگڑے پیدا کرتے ہیں۔

22-1 صبر اور دیگر ایسی چیزیں قابل تقلید ہیں۔ یہ بناوٹی ہو سکتا ہے ۔ کسی کا ایمان فطری بھی ہو سکتا ہے۔ نیکی فطری بھی ہو سکتی ہے ۔ پرہیز گاری فطری ہو سکتی ہے۔ یہ تمام چیزیں فطری ہو سکتی ہیں اور ہمارے ایمان کا زیادہ تر حصہ ذہنی ایمان ہوتاہے۔ کلام سننے سے ہمارے اندر خدا کی ذہنی پہچان پید ا ہوتی ہے۔ لیکن اگر یہ اوپر سے آیا ہو اور کبھی اس سے ٹکرایا ہو تو میرے بھائیو:یہ ایک خدا داد اور روحانی ایمان ہوتاہے ۔ پھر وہ ایمان کیا کرتاہے۔ ؟ وہ ایمان !کلام کی پہچان کرتاہے۔ کوئی اور کچھ بھی کہتا رہے ۔ یہ صرف کلام کو پہچانتا ہے۔ ''کیونکہ '' ابتدا'' میں کلام تھا۔۔ کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ (اور کلام اب بھی خدا ہے) اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا ''۔ اور جب خو د کلام ہمارے ایمان کے اندر دھارے کی طرح اترتا ہے تو ہمارا ذہنی ایمان ۔ روحانی ، مکا شفہ بن جاتا ہے ۔ '' اور اس پتھر پر میں اپنی کلیسیا تعمیر کرونگا۔ (سمجھے ؟) کلیسیا میں شمولیت کے ذہنی نظریہ ، یا کسی اور چیز کے نظریہ پر نہیں بلکہ مکاشفہ پر۔ جب فضل کے وہ دھارے آپ کے ذہنی ایمان پر بہیں گے تو پھر اس روحانی مکاشفہ پر'' میں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس کے خلاف ہوں گے لیکن اُس پر غالب نہ آ سکیں گے'' اوہ، کیسی جلالی بات ہے۔

22-3 اب ایمان کی ان پانچ ندیوں کو دیکھئے--- میرے پاس یہاں ایک چاک کا ٹکڑاموجود تھا۔ لیکن میراخیال ہے کہ وہ اسے باہر نہیں لا ئے۔ کیا لیکن جن پانچ ندیوں کو آپ اترتے دیکھ رہے ہیں اِسے باہم مضبوط کرتی ہیں۔ یہ روح القدس ہی تھا جس نے افسس کی کلیسیا کو بنایا ۔ یہ روح القدس ہی تھا جس نے سمرنہ کی کلیسیا کو جنم دیا۔ روح القدس ہی نے پرگمن کی کلیسیا اور تاریک زمانہ میں تھواتیرہ کی کلیسیا بنائی۔ یہ روح القدس ہی تھا جس نے اُس برگزیدہ دلہن کو تعمیر کیا ہے، ان کلیسیا ئی زمانوں کے دوران اُسے تنظیمی ڈھانچوں میں سے باہر کھینچا ہے۔ ایک برگزیدہ اور پہلے سے مقرر کی کوئی یسوع مسیح کی دلہن موجود تھی جسے روح القدس نے بلایا اور چنا ۔ یہ روح القدس ہی تھا جو پہلے زمانہ میں تھا، پھر دوسرے میں، پھر تیسرے میں، پھر چوتھے میں حتیٰ کہ یہ چوٹی تک پہنچ گیا ہے۔ اور جس طرح افراد میں معرفت اور پرہیزگاری جیسی صفات کا ایمان میں اضافہ ہوتا ہے اور پھر جب کونے کا پتھر آتا ہے تو روح القدس انہیں باہم جوڑ دیتا ہے۔ یہ روح القدس کا بپتسمہ ہوتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ اب یہ اتنا مختصر ہے۔

23-1 مجھے ذرا دیکھنے دیجئے۔ میں نے یہاں پر کچھ لکھ رکھا ہے۔ میں نے بہن کے خواب ے لئے ایک تصویر ہاتھ سے بنائی تھی لیکن آپ اسے یہاں سے نہیں دیکھ سکتے۔ اب روح القدس کے اس سفر میں کیا کچھ ہوا ہے؟ تب وہ آپ کو ما فو ق الفطر ت ایما ن عطا کر ے گا، آپ کو آسمانی ایمان ، روحانی ایمان دے گا۔ تب یہ روحانی